Presented by: Rana Jabir Abbas

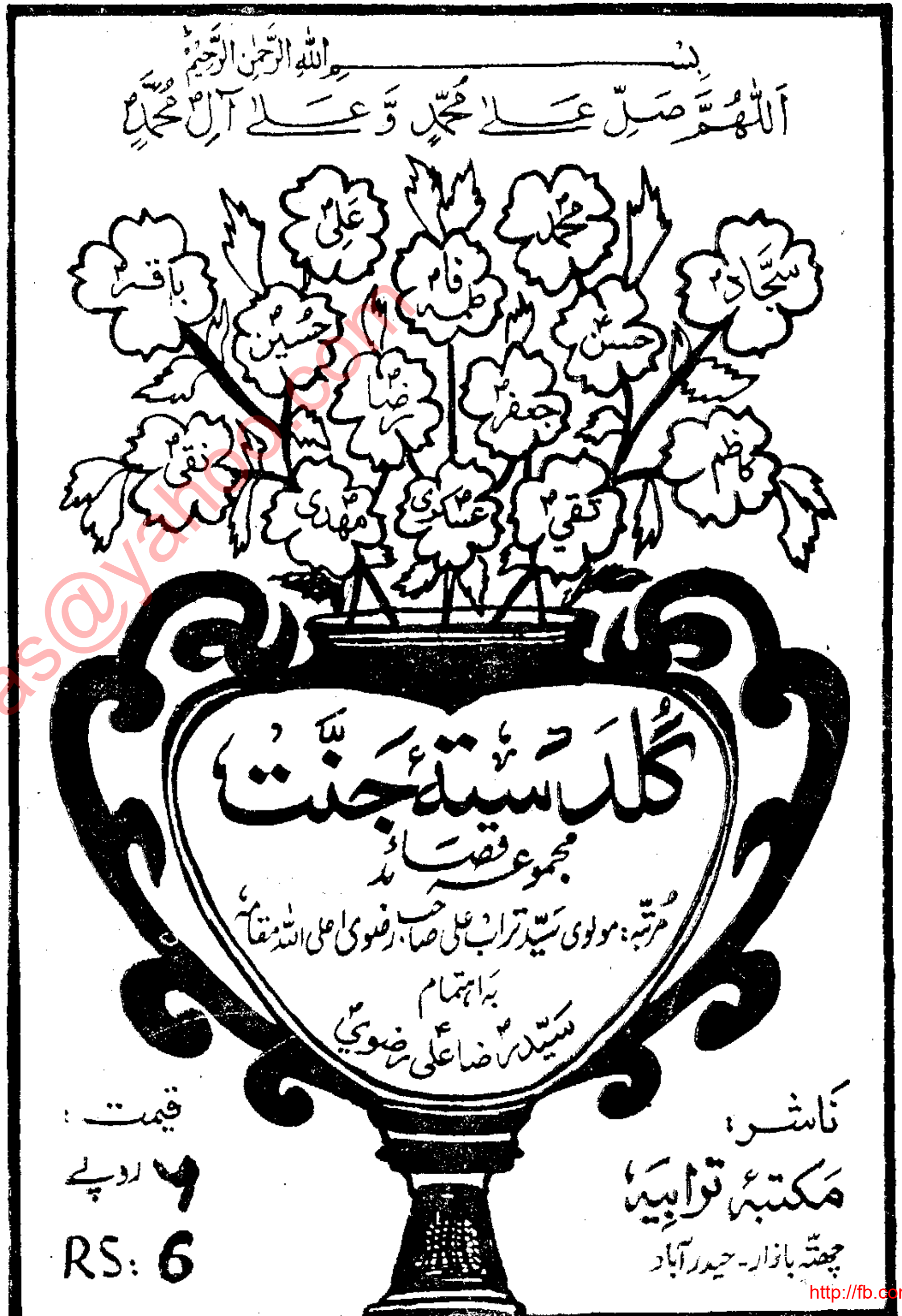

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گلدستۂ جنت

مجموعہ قصائد

انتخاب

از: سید تراب علی صاحب رضوی لطفی مرحوم ومغفور اعلی اللہ مقامہ

باہتمام

سید رضا علی رضوی

ناشر: مکتبہ ترابیہ چھتہ بازار حیدرآباد دکن

(دائرہ پریس چھتہ بازار)

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہماری مطبوعہ کتب

۱۔ ذی الف الابرار کامل	۱۲۔ روپے
۲۔ تسکین زینب مجموعہ نوحہ جات	۸۔ روپے
۳۔ شوکت کے نوحے	۱۲۔ 〃
۴۔ باقر کے نوحے	۱۵۔ 〃
۵۔ حدیث کساء	۲۔ روپے
۶۔ مجموعہ مناجات	۲ روپے پچاس پیسے
۷۔ مجموعہ دعائے نور	۳ روپے 〃 〃
۸۔ دینیات حصہ اول	
۹۔ دعائے حیدری	۲ روپے
۱۰۔ مجموعہ زیارت چہاردہ معصومین علیہم السلام	۲ روپے پچاس پیسے
۱۱۔ طیب معصومین	۶۔ روپے
۱۲۔ فغان عزاداران مجموعہ نوحہ جات (۱۴)	۸۔ 〃
۱۳۔ معجزے زیر طبع	
۱۴۔ حضرت علی مولائی معجزہ دینار نامہ	
۱۵۔ اعجاز جناب سیدہ وغیرہ چاندی کہانی	
۱۶۔ گلدستہ عقیدت از سید تراب علی خان رضوی مرحوم	۴ روپے
۱۷۔ فغان عزاداران دوم	۲۔ 〃
۱۸ گریہ عزاداران ۱۸۷۵ نوحہ جات پاکستان	
۱۹۔ آہ سوزان نوحہ جات علی اکبر علیہ السلام	۲ روپے
۲۰۔ کربلا کی داستان	۲ روپے

ترابیہ جنرل اسٹور

۲

فہرست

نمبر			صفحہ نمبر
۱	تخیل کا مصفیٰ دریا بہانے والے		۱
۲	مژدہ باد اے دل رسولؐ ذی کرم پیدا ہوا	〃	۲
۳	شافعِ محشر سرورِ دیں اے ظلِ سبحاں صلِ علیٰ	〃	۳
۴	آج دنیا میں رسول کبریا پیدا ہوا	〃	۴
۵	خوشی کا روز ہے خوش ہے خدا مبارک ہو	〃	۵
۶	نور سے روشن جس کے جہاں وہ جلوہ دکھانے والے ہیں	〃	۶
۷	یا حبیب خدا سلام علیک	〃	۸
۸	مظہرِ شانِ داور پہ لاکھوں سلام	〃	۹
۹	ہو مبارک کہ ہوئے حضرت خاتم پیدا	〃	۱۰
۱۰	شاہ دین مومن کہ نور کبریا پیدا ہوا، حضرت امیر المومنین علیہ السلام		۱۱
۱۱	آج کعبہ سے طلوع مہر انور دیکھ لو	〃	۱۳
۱۲	حمد شاہ ہدا مبارک ہو۔	〃	۱۴
۱۳	مژدہ باد صبا یہ لائی ہے۔	〃	۱۵
۱۴	نام علی ہیں جو ہے وہ تاثر دیکھے	〃	۱۶

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

١٥ ۔ نفسِ پاکِ خدا علیؑ ولی	حضرت امیر المومنینؑ	١٧
١٦ ۔ شاہِ شاہاں میرا علیؑ ہے علیؑ	〃	١٨
١٧ ۔ آج شیرِ خدا ہوا پیدا	〃	١٩
١٨ ۔ ہو مبارک کہ ہوئے حیدرؑ صفدر پیدا	〃	١٩
١٩ ۔ کس طرح سمجھاؤں میں کیا ہے مرتبے فاطمہ	حضرت فاطمہ سلام علیہم	٢١
٢٠ ۔ رہنمائے نسا رفاطمہؑ		٢٢
٢١ ۔ ہے دھوم چرخ و زمیں پر مچی مبارک ہو،	عقد حضرت سیدہ	٢٣
٢٢ ۔ آج عقدِ سیدہؑ سے دل ہر اک کا شاد ہے	〃	٢٤
٢٣ ۔ کیا عقد ہے ظلمت فگن دولہا علیؑ زہرا دلہن	〃	٢٥
٢٤ ۔ آج دنیا میں علیؑ مرتضیٰ کا بیاہ ہے	〃	٢٧
٢٥ ۔ آج دنیا میں شہِ مرداں پیدا	جناب امیر علیہ السلام	٢٨
٢٦ ۔ بنت ختم المرسلین پیدا ہوئیں	جناب سیدہؑ	٢٩
٢٧ ۔ آج عقدِ سیدہ سے دل ہر اک کا شاد ہے	عقد جناب سیدہؑ	٣٠
٢٨ ۔ پیدا ہوئیں بنتِ شاہ پڑا صلواۃ کا غل ہے آج مچا	〃	٣١
٢٩ ۔ آج سردارِ زنانِ عالمیں پیدا ہوئیں	〃	٣٢

٣٠ ۔ ہوئیں فاطمہؑ آج پیدا مبارک	جناب سیدہؑ	٣٣
٣١ ۔ نورِ چشم مصطفےٰؐ پیدا ہوا	حضرت امام حسن علیہ السلام	٣٤
٣٢ ۔ السلام اے راحتِ جانِ پیمبرؐ السلام	〃	٣٥
٣٣ ۔ تولد آج ہوئے مجتبیٰ مبارک ہو	〃	٣٦
٣٤ ۔ ہو مبارک فاطمہؑ کا دلربا پیدا ہوا	حضرت امام حسینؑ	٣٧
٣٥ ۔ عطر افشاں اس طرح گلشن میں ہے ہر سو شمیم	〃	٣٨
٣٦ ۔ گھر میں حیدرؑ کے ہوا دوسرا بیٹا پیدا	〃	٤١
٣٧ ۔ ہو مبارک خامس آلِ عبا پیدا ہوا	〃	٤٢
٣٨ ۔ جہاں میں ہوا جلوہ آرا مبارک	〃	٤٣
٣٩ ۔ اے حسینؑ ابنِ علی اے حریت کے تاجدار	〃	٤٤
٤٠ ۔ السلام اے رونقِ گلزارِ ایماں یا حسینؑ	〃	٤٦
٤١ ۔ مالکِ کون مکاں پیدا ہوا	امام زین العابدینؑ	٤٩
٤٢ ۔ جلوہ نما ہوئے ہیں زین العابدین مبارک	〃	٥٠
٤٣ ۔ آج شاہِ کربلا کا دلربا پیدا ہوا	〃	٥١
٤٤ ۔ آج سلطانِ دیں ہوا پیدا	〃	٥٢

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۵ ۔ زینت محراب حق زین العبا پیدا ہوا	امام زین العباؑ	۵۳
۴۶ ۔ ہو مبارک مومنو ابن علیؑ پیدا ہوا ۔	امام محمد باقرؑ	۵۴
۴۷ ۔ آج نائب سید سجادؑ کا پیدا ہوا ۔	〃	۵۵
۴۸ ۔ آج امام المتقین پیدا ہوا ۔		۵۶
۴۹ ۔ ہوا عابد کو بیٹا مبارک		۵۷
۵۰ ۔ رونق بزم جہاں پیدا ہوا	امام جعفر صادقؑ	۵۸
۵۱ ۔ صادقؑ آل عبا آج پیدا ہوا ۔	〃	۵۹
۵۲ ۔ السلام اے نور حق اے حق کے مظہر السلام	〃	۶۰
۵۳ ۔ ہو مبارک جعفر صاحب یقیں پیدا ہوا ۔		۶۱
۵۴ ۔ رونق باغ ارم پیدا ہوا ۔		۶۲
۵۵ ۔ جہاں میں موسیٰ کاظم ہوئے پیدا مبارک ہو ۔	امام موسیٰ کاظمؑ	۶۳
۵۶ ۔ لو آئے زمانہ میں موسیٰ کاظمؑ مبارک	〃	۶۴
۵۷ ۔ نائب خیر البشر پیدا ہوا ۔	حضرت امام رضا علیہ السلام	۶۵
۵۸ ۔ ہادی ہشتم رضائے مہ جبیں پیدا ہوا ۔	〃	۶۶
۵۹ ۔ ہو مبارک آج موسیٰ رضا پیدا ہوا ۔		

۶۰ ۔ مژدہ باد اے دل کہ سلطان اُمم پیدا ہوا	امام رضا علیہ السلام	۶۸
۶۱ ۔ جانشین پنجتن پیدا ہوا ۔	امام علی نقی علیہ السلام	۶۹
۶۲ ۔ مژدہ باد اے دل کہ شاہ اتقیا پیدا ہوا ۔	〃	۷۰
۶۳ ۔ یا امام رضاؑ مبارک ہو	〃	۷۱
۶۴ ۔ جانشین رضاؑ ہوا پیدا	〃	۷۲
۶۵ ۔ ہو مبارک آج عالم میں نقیؑ پیدا ہوئے		۷۳
۶۶ ۔ نامِ حضرت علیؑ پیدا ہوا ۔		۷۳
۶۷ ۔ ہوئے پیدا نقیؑ مبارک ہو ۔		۷۴
۶۸ ۔ بیٹا ہوا نقیؑ کو چاند سا مبارک		۷۵
۶۹ ۔ ہو مبارک احمدؐ مرسل کی جان پیدا ہوا ۔		۷۶
۷۰ ۔ ہوئی سبز دل ہم پر رحمت داور مبارک		۷۷
۷۱ ۔ جانشین نقیؑ ہوا پیدا		۷۹
۷۲ ۔ ہوئے عسکریؑ آج پیدا مبارک		۷۹
۷۳ ۔ خوشی کا روز ہے خوش ہے خدا مبارک ہو حضرت صاحب الامرؑ		۸۰
۷۴ ۔ عباسؑ علی سقائے حرم دنیا میں آنے والے ہیں حضرت عباسؑ		۸۲
۷۵ ۔ آج دنیا میں ہے خوشی کا محل	حضرت صاحب الامرؑ	۸۳

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۶ ۔ مقصودِ ربِ اکبرؐ پہ لاکھوں سلام	حضرت صاحب امرؑ	۸۴
۷۷ ۔ جو آنا ہے تو آ بھی جا آنے والے	〃	۸۵
۷۸ ۔ آفتاب و سایہ ہیں دست بتل دیوانہ وار		۸۶
۷۹ ۔ تجھ پہ اے عباسؑ پرور سلام بیکراں	حضرت عباسؑ	۸۸
۸۰ ۔ ہوا قفل بند دل پہ حق کا مبارک	〃	۹۰
۸۱ ۔ ہوئے عباسؑ باوفا پیدا	〃	۹۱
۸۲ ۔ خدا کا ولی میرا مولا علیؑ ہے	حضرت علی علیہ السلام	۹۲
۸۳ ۔ خدا کا پیارا نبیؐ کا دلبر علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے	〃	۹۶
۸۴ ۔ نبیؐ وصفِ شیرِ خدا کیا کرے گا۔		۹۹
۸۵ ۔ عظیم و اعظم امامِ عالم علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے		۱۰۰
۸۶ ۔ سامنے نقشِ پا ہے علیؑ کا		۱۰۱
۸۷ ۔ آ گیا لب پہ دم یا علیؑ		۱۰۲
۸۸ ۔ وہ جس کو کہتے ہیں قرآن فاطمہؑ دہرا		۱۰۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شاعر کی مناجات

از شاعرِ اہلبیتؑ علامہ نجم آفندی مرحوم

تخئیل کا مصفّٰی دریا بہانے والے — جذبات کا مسلسل طوفاں اٹھانے والے
اے دل میں دردِ دل کی دنیا بسانے والے — تطہیرِ غم سے غم کو نعمت بنانے والے
اے بات کرنے والے قطرات کی خامشی میں — شاعر کے آنسوؤں میں اے مسکرانے والے
اے سوزِ دل کے خواہاں دردِ جگر کے گاہک — آنکھوں میں بیکسوں کے دھونی رمانے والے
اے طور کے اجالے بگڑی مری بنا دے — ایمن کی وادیوں میں باتیں بنانے والے
پندارِ عاشقی کو دے اذنِ باریابی — خاکستر زمیں پر سجدے کرانے والے
میں جی رہا ہوں میری ہمت پہ بھی نظر کر — بسمل ہے زیرِ خنجر آنکھیں لڑانے والے
توفیقِ اشکِ غم سے من کو گلکدہ کر — دامانِ یوسفی کی کلیاں کھلانے والے
ہر موجِ حسن کا رخ اس دل کی سمت کر دے — کلیوں میں نکہتوں کے دریا بہانے والے
تکلیف کرنے والے آغازِ عاشقی میں — تکمیلِ بیخودی میں تشریف لانے والے
آ دل کی سادگی میں کچھ اور کر اضافہ — اے عشق کو وفا کی پٹی پڑھانے والے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

موجیں مجھے چھپالیں خونابۂ جگر کی — اے بادلوں کی تہہ میں بجلی چھپانے والے
کونین طے کرا دے ہلکا سا پینگ دے کر — امید کی فضا میں جھولا جھلانے والے
خاکِ نجف میں خاکِ تجمؔ حزیں ملا دے
الفت کی منزلوں میں دو دل ملانے والے

قصیدہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

از حضرت محمد علی صاحب سرورؔ

مژدہ باد اے دل رسولِ ذی کرم پیدا ہوا — باعثِ خلقِ جہاں میرِ امم پیدا ہوا
مانتے ہیں اس کی حشمت انبیائے ذی حشم — پادشاہ ہاشمی کیا محتشم پیدا ہوا
روشنی اسلام کی ہے آج سے تا روزِ حشر — نیرِ دیں ماحیٔ کفر و ظلم پیدا ہوا
یہ جو آیا خلق میں سجدے میں بت گر پڑے — باعثِ نابودیٔ بودِ صنم پیدا ہوا
جب نسیم صبح چلتی ہے تو آتی ہے صدا — آمنہ کا گل جہاں میں صبح دم پیدا ہوا
بے مثال و بے نظیر و بے عدیل و بے سہیم — ہے غلط گر ہم کہیں ایسا کبھی کم پیدا ہوا
جوہرِ آئینۂ وحدت امیرِ لامکاں — محرمِ اسرارِ باری محترم پیدا ہوا
رونقِ بازارِ خوبی رشکِ یوسف مہ لقا — جانِ عالم جانِ جانِ حیدر عم پیدا ہوا

رحمتیں بڑھ بڑھ کے دیتی ہیں تسکیں قلب کو — جاں نثاروں کو جو ان کے کچھ بھی غم پیدا ہوا
اب تو اے سرورؔ بخشے جائیں گے مجرم ضرور
وجہِ تحریکِ کرم یہ ذی کرم پیدا ہوا

قصیدہ

از جناب حبیب علی صاحب حبیبؔ

شافعِ محشر سرورِ دیں اے ظلِ سبحاں صلِ علیٰ
اے خلق کے رہبر ہادیٔ دیں اے دیں کے سلطاں صلِ علیٰ
نعلین ہے تیری تاجِ فلک مشتاقِ زیارت حور و ملک
اے جلوۂ حسنِ لم یزلی اے یوسفِ دوراں صلِ علیٰ
تو دینِ حق کو پھیلایا اور راہِ صداقت دکھلایا
اے روشنیٔ چشمِ عالم محبوبِ سبحاں صلِ علیٰ
دنیا میں ہے تو کامل انساں تو صدق لساں تو صدق بیاں
پڑھتی ہے خلقت کلمہ ترا دو جگ کے سلطاں صلِ علیٰ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تو نورِ خدا تو شانِ خدا ثانی نہیں دنیا میں تیرا
دیتی ہیں گواہی قرآں میں آیاتِ قرآں صلِ علیٰ

یہ ایماں ہے یہ ایقاں ہے بخشائیگا ہم کو محشر میں
اے شافعِ محشر حق کے حبیب اے ظلِ سبحاں صلِ علیٰ

ہاں خلق سے لیکر اپنے کام دل سب کے مسخر کر کے بہت
پڑھوا دیا کلمہ عالم کو اے دین کے سلطاں صلِ علیٰ

قصیدہ

از سید تراب علی رضوی لطفی مرحوم

آج دنیا میں رسولِ کبریا پیدا ہوا
دہر کے ظلمت کا رہنما پیدا ہوا

ہر طرف ہے بارشِ رحمت ہیں سیلِ نعمتیں
گلستانِ دہر میں قدرت نما پیدا ہوا

دہر کے ہر گوشہ گوشہ میں ہے بارش نور کی
بزمِ عرفاں کا سراجِ حق نما پیدا ہوا

نور جو پیشانیِ آدم میں تھا جلوہ فگن
بطنِ آمنہ سے وہ نورِ خدا پیدا ہوا

فیض پاتے جس سے ہے روشن عقلِ دانا کا چراغ
سالکانِ شوق کا وہ رہنما پیدا ہوا

نورِ ایماں جس سے بڑھ جاتا ہے یہ وہ نور ہے
قلبِ مومن کیلئے بن کر ضیا پیدا ہوا

رہنمائی کے ہیں خواہاں جس سے الیاس اور خضر
معرفت کے دشت کا وہ رہنما پیدا ہوا

نور سے جس کے بنے سارے زمین و آسماں
آج وہ صلِ علیٰ نورِ خدا پیدا ہوا

بت گرے کعبہ میں اور آتش کدہ ٹھنڈا ہوا
آج وہ محبوبِ حق صلِ علیٰ پیدا ہوا

جس نے دنیا میں جلائے علم و حکمت کے چراغ
آج وہ اُمّی لقب شاہِ ہدا پیدا ہوا

لَو لگائے تھا زمانہ جسکی آمد کے لئے
آج بر آئی تمنّا آسرا پیدا ہوا

ظلمتِ کفر و ضلالت مٹ گئے کافور سب
آفتابِ برجِ ایماں کی ضیا پیدا ہوا

ہم کو لطفیؔ حشر کا کیا خوف ہووے گا بھلا
ہم گنہگاروں کا بہتر واسطہ پیدا ہوا

مبارکباد

از جناب حسینی بیگم صاحبہ حسینی

خوشی کا روز ہے خوش ہے خدا مبارک ہو
تولّد آج ہوئے مصطفےٰ مبارک ہو

انہیں کے واسطے خالق نے سب کیا پیدا
یہی ہے مالکِ ہر دوسرا مبارک ہو

خدا نے ان کو بنا کر خود اپنی کی تعریف
یہی ہے مظہرِ شانِ خدا مبارک ہو

انہیں کا دین ہے اسلام کعبہ ہے قبلہ
انہیں کے واسطے قرآن ہے مبارک ہو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کتابِ آل انہیں کی بنیگی حشر تلک ۔۔۔ رہے گا دین انہیں کا سدا مبارک ہو

ہے غل درود کا اور شور تہنیت کا ہے ۔۔۔ ہوا ہے خلق شہِ انبیا مبارک ہو

مبارک امتِ عاصی کو شافعِ محشر ۔۔۔ پسر یہ چاند سا ہے آمنہ مبارک ہو

مبارک آپ کو مولود یہ ابو طالب ۔۔۔ بھتیجا لاڈلا یہ چاند سا مبارک ہو

مبارک آپ کو شوہرِ خدیجۃ الکبریٰ ۔۔۔ پدر یہ آپ کو خیر النسا مبارک ہو

حسینی امتِ عاصی کو کیا ہے خوف و خطر
جہاں میں آگئے خیر الوریٰ مبارک ہو

قصیدہ

از جناب حسینی بیگم صاحبہ حسینی

ہے نور سے روشن جس کے جہاں وہ جلوہ دکھانے والے ہیں
محبوبِ خدا سلطانِ ہدا دنیا میں آنے والے ہیں

خالق نے بنایا ہر شئے کو خاطر سے اسی پیغمبر کی
یہ مظہرِ حق ہیں رحم و کرم خالق کا دکھانے والے ہیں

ہے ختم نبوت حضرت پر آخر ہے یہ سب سے پیغمبرؐ
امت کے گنہ گاروں کو یہی محشر میں بچانے والے ہیں

طوفاں میں ہے کشتی امت کی امداد کرو آقا جلدی
امت کا سفینہ حضرت ہی بس پار لگانے والے ہیں

فردوس کی مالک ہے دختر داماد ہے خالق کا مظہر
حسنینؑ نواسے حضرت کے امت کو بچانے والے ہیں

محبوب بنایا آپ کو رب معراج کا پایا شہ نے شرف
اللہ کی جانب سے سرورِ سب رتبے پانے والے ہیں

حضرت پہ نبوت ختم ہوئی سب نعمتیں حق کی شہ کو ملیں
اللہ کے سب بندے شہ سے اب فیض اٹھانے والے ہیں

ہے آج حسینی جشن بپا میلادِ پیمبرؐ ہے برپا
بگڑی کو گنہگاروں کی یہی سرکار بنانے والے ہیں

ترابِ جنرل اسٹور
چھتہ بازار حیدرآباد

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام علیک بہ بارگاہِ خاتم النبین ص

از جناب لطیف النساء بیگم صاحبہ لطیف

یا حبیبِ خدا سلام علیک — یا نبی الہدیٰ سلام علیک
شمس الضحیٰ سلام علیک — رمز بدر الدجیٰ سلام علیک
سید انبیاء سلام علیک — سرورِ اصفیا سلام علیک
اے بشیر و نذیر سراجِ منیر — رہبرِ حق نما سلام علیک
قولِ لولاک سے وجہہ املاک ہو — سیدِ ماسوا سلام علیک
تم پہ تخلیق کی ربِّ اکبر نے کی — ابتدا انتہا سلام علیک
راز مکتوبِ رب ہیں انبیا آپ پر — دافعِ ورد بلا سلام علیک
خلق کتنا عظیم آپ کو ہے ملا — مرحبا مرحبا سلام علیک
عرش کی رفعتیں زیرِ پائین ہیں — تم ہو وہ مرتضیٰ سلام علیک
اوجِ معراج کی ایک منزل بنی — سدرۃ المنتہیٰ سلام علیک

اس لطیفِ کنیز پر اک نظر
حضرتِ مصطفےٰ سلام علیک

لاکھوں سلام

از جناب لطیف النساء بیگم صاحبہ لطیف

مظہرِ شانِ داور پہ لاکھوں سلام — شافعِ روزِ محشر پہ لاکھوں سلام
بابِ زہرائے اطہر پہ لاکھوں سلام — جدِّ شبیر و شبّر پہ لاکھوں سلام
ذاتِ پاکِ پیمبر ص پہ لاکھوں سلام

بادشاہِ رسالت پہ لاکھوں سلام — تاجدارِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
شہریارِ جلالت پہ لاکھوں سلام — افتخارِ ولایت پہ لاکھوں سلام
شانِ قادر کے مظہر پہ لاکھوں سلام

جس کے تخلیق پائے زمین و مکاں — جسکے باعث نمایاں ہوئے کل جہاں
جو ہے آگاہِ رازِ عیاں و نہاں — جو ہے محبوبِ مطلوبِ رب بے گماں
مقصدِ ربِّ اکبر پہ لاکھوں سلام

ان کے صدقے میں سارا جہاں بن گیا — یہ زمیں بن گئی آسماں بن گیا
مہ بنا نیّرِ ضو فشاں بن گیا — مختصر یہ کہ کون و مکاں بن گیا
خلقتِ حق کے مظہر پہ لاکھوں سلام

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جب خدائی نہ تھی تھا اکیلا خدا — چاند تارے نہ تھے اور نہ تھی یہ فضا
رنگ و بُو سمت و سو کیف و کم کچھ نہ تھا — نورِ خالق سے نورِ محمدؐ بنا
ایسے نورِ مطہر پہ لاکھوں سلام

آج دنیا میں آیا وہ نورِ مبیں — خلق میں دوسرا کوئی جس کا نہیں
خلق ہوتے ہی سجدے میں رکھ دی جبیں — ہیں وہ معجز نما سید الساجدیں
صاحبِ نفسِ النور پہ لاکھوں سلام

ہے لطیف آلِ اطہر کے در کی گدا — بابِ رحمت پہ دیتی ہے کب سے صدا
ہو قبول اس بھکارن کا مجرا شہا — جلد ہو جائے پیاروں کا صدقہ عطا
اہلبیتِ مطہر پہ لاکھوں سلام

قصیدہ

از جناب میر محمود علی صاحب لائق

ہو مبارک کہ ہوئے حضرتِ خاتم پیدا — نور کو ان کے کیا حق نے مقدم پیدا
ربِّ عالم نے کہا شان میں جس کی لولاک — وہ ہوا باعثِ ایجادِ دو عالم پیدا
فخرِ عیسیٰ و شعیب و ذکریا و نوح — ہو گیا فخرِ خلیل اللہ و آدم پیدا

ان کی خاطر سے ہوئی دہر میں کعبہ کی بنا — واسطے ان کے ہوا چشمۂ زمزم پیدا
طاقِ کسریٰ کا ہر اک کنگرہ دجلہ میں گرا — ہو گئے عالمِ امکاں میں یہ جس دم پیدا
تھا جو نابینا عطا کی ہے اُسے بینائی — نطق بخشا اسے جو ہو گیا ابکم پیدا
اُن کی اور آل کی لازم ہے وِلا ہر اک کو — ہو گئے ان کی محبت کیلئے ہم پیدا
واسطے ان کے محبوں کے بنا باغِ بہشت — ہو گئی بہرِ عدو نارِ جہنم پیدا
خوفِ محشر کے مرض سے ہو کیوں کر صحت — زخمِ عصیاں کا ہمارے ہوا مرہم پیدا
قدسی کہتے ہیں یہی عرش پہ ہو کر شاداں — حق کے اسرارِ نہاں کا ہوا محرم پیدا
شاد مومن ہوئے پائی جو ولادت کی خبر — دل میں ہر کافر و ملعون کے ہوا غم پیدا
ہو گا قرآن زبانِ عربی میں نازل — آج ہر علم و زبان کا ہوا عالم پیدا
شکر اس خالقِ عالم کا ہو کیوں کر لائق
اُمتِ شافعِ محشر میں ہوئے ہم پیدا

مولائے متقیان امیر مومنان حضرت علی علیہ السلام

از جناب جلیس صاحب جلیس

شاد ہیں مومن کہ نورِ کبریا پیدا ہوا — آج کعبہ میں نصیری کا خدا پیدا ہوا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جسکا وجہ اللہ عالم میں لقب مشہور ہے — آج گھر میں حق کے وہ شاہِ ہدیٰ پیدا ہوا
بت پرستی کا نشاں مٹ جائیگا سب خلق سے — بت شکن معشوقِ ربِ دوسرا پیدا ہوا
بت کدے سب خلق کے مسمار اب ہو جائینگے — کفر کو دنیا سے کرنے کو جدا پیدا ہوا
جسکی عصمت و طہارت پر خدا کو ناز ہے اے مومنو — گھر میں حق کے آج لو وہ پارسا پیدا ہوا
اس سے پہلے تھا ہمارا اور بھی اک رہنما — دوسرا بھی شافعِ روزِ جزا پیدا ہوا
ہل اتی آیا ہے جسکی شانِ والا شان میں — خلق میں وہ منبعِ جود و سخا پیدا ہوا
جلوہ گر جس نے چراغِ دینِ احمدؐ کو کیا — گھر میں خالق کے وہ نورِ کبریا پیدا ہوا
مہر شرماتا ہے جس کے پرتوِ رخسار سے — جس پہ قرباں ہے قمر وہ مہ لقا پیدا ہوا
حارث و مرحب فنا جس نے کیے اک وار سے — آج دنیا میں وہی خیبر کشا پیدا ہوا
مصطفےٰ ہیں یا تماشا چہرہ دکھلا اس ماہ کا — کہتے ہیں دنیا میں یہ دستِ خدا پیدا ہوا

جسکا شیدا ہے محمدؐ اور خدا بھی اے جلیس
آج گھر میں حق کے وہ نورِ خدا پیدا ہوا

قصیدہ

از سید تراب علی رضوی لطفی مرحوم و مغفور

آج کعبہ سے طلوعِ مہرِ انور دیکھ لو — دیکھ لو نظریں جما کر روئے حیدرؑ دیکھ لو
نورِ حیدرؑ ہے نمایاں آج گھر گھر دیکھ لو — آج ہے بیدار کعبہ کا مقدر دیکھ لو
آج کعبہ میں ملے گی اک حیاتِ دینوی — کعبۂ مقصود میں وہ آج گوہر دیکھ لو
قصرِ بدعت ڈھہ گیا خوابِ پریشاں کی طرح — وہ قیامت خیز بجلی آج آکر دیکھ لو
بارگاہِ ایزدی سے لیکے آیا ہے وہ زور — خیبر ڈالے گا وہ گہوارہ میں اژدر دیکھ لو
اسکی آنکھوں سے نمایاں ہے خدائی کی چمک — ہر ادا میں اک نگاہِ بندہ پرور دیکھ لو
رخ کے آئینہ سے ظاہر ہو رہی ہے برقِ طور — طورِ سینا کا وہ جلوہ آج آکر دیکھ لو
اسکی نظریں کہتی ہیں مٹ جائے گی دنیا سے کفر — آج کعبہ میں ذرا حیدرؑ کے تیور دیکھ لو
دیکھنا گر چاہتے ہو دہر میں اسرارِ غیب — اک ذرا کعبہ میں آکر روئے حیدرؑ دیکھ لو
یہ بدل سکتا ہے تاثیر کو الٹ دہر میں — آؤ آکر دیکھ لو اپنا مقدر دیکھ لو
نوحؑ کی کشتی کو دی گرداب سے جس نے نجات — کشتیٔ دینِ الٰہی کا وہ لنگر دیکھ لو
دیکھنے سے اسکے اٹھ جائینگے سب رخ سے حجاب — معرفت کا خالقِ عالم کے دفتر دیکھ لو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چاہتے ہو دیکھنا گر ہر نبی کے خط و خال — روئے حیدرؑ میں وہ سب کے دفتر دیکھ لو
چشمِ ظاہر میں نظر آجائیگا آدمؑ کا علم — آؤ کعبہ میں وہ شہرِ علم کا در دیکھ لو
ہیبتِ موسیٰؑ نظر آجائیگی اک آن میں — دستِ حیدرؑ دیکھ لو اور بابِ خیبر دیکھ لو
زہدِ عیسیٰؑ کے ہیں چرچے دانگِ دہر میں — اک مکمل اسکی ہیں تصویرِ حیدرؑ دیکھ لو

چاہتے ہو دیکھنا مصطفیٰؐ کا گر تم مرتبہ
اک ذرا میدان میں محشر کے آکر دیکھ لو

قصیدہ

از جناب حبیب علی صاحب حبیب

حمدِ شاہِ ہدا مبارک ہو — شورِ صلِّ علیٰ مبارک ہو
سر پہ سب مومنین کے یارب — سایۂ مرتضیٰؑ مبارک ہو
یہ طفیلِ امامِ ہر دو جہاں — فضلِ ربِّ علا مبارک ہو
آرہی ہے ندا یہ کعبہ سے — مولدِ مرتضیٰؑ مبارک ہو
ہاتھ پھیلا کے کر رہا ہوں دعا — جشن یہ اے خدا مبارک ہو
تم کو اے طالبانِ دینِ خدا — خلق کا پیشوا مبارک ہو

دل میں ہر ایک اہلِ ایماں کے — پنجتن کی ولا مبارک ہو
دے رہے ہیں دعا شریکِ جشن — جشن کرنا سدا مبارک ہو
جشنِ میلادِ مرتضیٰؑ کی خوشی — یا رسولؐ خدا مبارک ہو

ہے حبیب اپنے ہر نفس کی صدا
ذکرِ نورِ خدا مبارک ہو

قصیدہ بہ تہنیتِ غدیر

از جناب حبیب علی صاحب حبیب

مژدہ بادِ صبا یہ لائی ہے — آج عیدِ غدیر آئی ہے
ہے علیؑ میری ہی طرح مولا — یہی ارشادِ مصطفائی ہے
بڑھ کے شاہوں سے ہے گدا تیرا — تیرے در کی بھی کیا گدائی ہے
سب کو خمِ غدیر میں شہ نے — مئے حبِّ علیؑ پلائی ہے
مئے حبِّ علیؑ کے متوالو — خم پہ تائیدِ مصطفائی ہے
یادِ ساقی کی آج رندوں کو — حوضِ کوثر پہ کھینچ لائی ہے
تیرے رندوں کو لینے اے ساقی — رحمتِ کردگار آئی ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو غلامِ ابو تراب ہوا — دین و دنیا اسی نے پائی ہے
ہند سے جا رہا ہوں سوئے نجف — آج تقدیر کی بن آئی ہے
تیرے صدقے پلادے اے ساقی — ابر آیا بہار آئی ہے
صدقہ حبِ علیؑ کا ہے یہ حبیب
دولتِ دیں جو تو نے پائی ہے

قصیدہ در مدح حضرت علی علیہ السلام

سید رضا علی رضوی رضاؔ

نامِ علیؑ میں جو ہے وہ تاثیر دیکھئے — گرتے ہوئے سہارے کی تدبیر دیکھئے
نامِ علیؑ ہے لوح و قلم پر لکھا ہوا — اس نام کی بلندی تقدیر دیکھئے
بس ایک پل میں ہوگئی حرب کی ہو بھی — اسلام کے شجیع کی تکبیر دیکھئے
نامِ علیؑ ہے آج جو لب پر ہر ایک کے — اس شانِ کبریائی کی تصویر دیکھئے
علم و عمل کا راستہ دکھلا گئے ہمیں — نامِ علیؑ کے ہاتھ کی تفسیر دیکھئے
مدحِ علیؑ جو کرنے چلا ہے تو اے رضاؔ
کیا خوب ہے یہ اپنی بھی تقدیر دیکھئے

قصیدہ

از سید تراب علی رضوی لطفیؔ اعلی اللہ مقامہٗ

نفسِ پاکِ خدا علیؑ ولی — ہمدمِ مصطفےٰ علیؑ ولی
نائبِ مصطفےٰ علیؑ ولی — شمعِ بزمِ ہدا علیؑ ولی
سروِ باغِ وفا علیؑ ولی — نازِ عرشِ علا علیؑ ولی
ذات ہے جس کی محورِ اسلام — مقصدِ انما علیؑ ولی
لافتیٰ کے خطاب کا حامل — معنیِ ہل اتا علیؑ ولی
ناخدائے سفینۂ بخشش — بحرِ فیض و سخا علیؑ ولی
مصدرِ علم و مقصدِ عرفاں — خضرِ حق نما علیؑ ولی
حاجتوں کی ہے فکر کیا ہم کو — جب ہے حاجت روا علیؑ ولی
فاتحِ بدر و خندق و صفین — شاہِ خیبر کشا علیؑ ولی
کیوں ہو محشر کا غم مجھے لطفیؔ
کہ ہے مولا مرا علیؑ ولی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قصیدہ

از سید تراب علی رضوی لطفیؔ مرحوم

شاہِ شاہاں مرا علیؑ ہے علیؑ — نورِ ایماں مرا علیؑ ہے علیؑ
کیا ہے جنت مجھے نہیں معلوم — باغِ بستاں مرا علیؑ ہے علیؑ
کشتِ امید اس سے ہے سرسبز — ابرِ احساں مرا علیؑ ہے علیؑ
سرو قمری و شمع پروانہ — جانِ جاناں مرا علیؑ ہے علیؑ
بلبلِ بوستانِ قدس ہوں میں — گلِ خنداں مرا علیؑ ہے علیؑ
دل مرا ایک محفلِ روشن — جلوہ ساماں مرا علیؑ ہے علیؑ
کیا سلیماں سے کام ہے مجھ کو — نازِ سلماں مرا علیؑ ہے علیؑ
مجھ کو غم کیا جہاں کہیں جاؤں — کہ نگہباں مرا علیؑ ہے علیؑ
نفسِ شیطاں کا خوف مجھ کو نہیں — حرزِ ایماں مرا علیؑ ہے علیؑ
میں ہوں محفوظ غم سے دنیا کے — دردِ درماں مرا علیؑ ہے علیؑ
کیوں گہر ریز ہو نہ طوطیٔ کلک — شکرستاں مرا علیؑ ہے علیؑ

جم ہے کیا میرے سامنے لطفیؔ
کہ سلیماں مرا علیؑ ہے علیؑ

قصیدہ

از حسینی بیگم صاحبہ حسینیؔ مرحومہ

آج شیرِ خدا ہوا پیدا — نائبِ مصطفیٰ ہوا پیدا
جو تولد ہوا ہے کعبہ میں — آج وہ باخدا ہوا پیدا
شانِ خالق کی سب کو دکھلائی — مظہرِ کبریا ہوا پیدا
زوجِ زہراؑ وصیِ پیغمبرؐ — شاہِ مشکل کشا ہوا پیدا
ہے جو استادِ جبرئیلِ امیں — وہ امامِ ہدیٰ ہوا پیدا
درِ خیبر کو جو اکھاڑے گا — وہ شہِ لافتیٰ ہوا پیدا

اے حسینیؔ تمام عالم میں
آج حاجت روا ہوا پیدا

قصیدہ

از حضرت ناسخؔ

ہو مبارک کہ ہوئے حیدرِ صفدر پیدا — شہرِ علمِ ازلی کا یہ ہوا در پیدا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بُت پرستوں کی کمر ٹوٹ گئی اس غم سے
کہ ہوا قوّتِ بازوئے پیمبرؐ پیدا

جس نے موسیٰؑ کو بتائی ہے رہِ آبِ حیات
مژدہ اے خضرؑ ہوا آج وہ رہبر پیدا

محمدؐ حیدرؑ کی ملا مروحہ جنبانی کا
ہوئے اس واسطے جبریلؑ کے شہپر پیدا

کیوں نہ بشاش ہوں محبوبِ خدا حد سے زیادہ
کہ ہوا آج برابر کا برادر پیدا

تھے نہ باطن میں جدا دونوں مگر ظاہر میں
اد بالید ہوئے حیدرِ صفدر پیدا

کیا بھلا رجعتِ خورشید ہو دشوار ان سے
جن کے ہاتھوں سے ہوا گنبدِ اخضر پیدا

اسداللہ تو خورشید ہے ایسا خورشید
کیے اوروں کی طرح جس نے ہیں اختر پیدا

کشتیِ نوحؑ کو طوفاں میں جس نے تھاما
بحرِ وحدت کا ہوا ہے وہ شناور پیدا

جس سے تابندہ خدا کا ہے جواہر خانہ
سنگِ کعبہ سے ہوا آج وہ جوہر پیدا

روزِ میلادِ علیؑ کہتے تھے مشرق میں بشر
آج مغرب سے ہوا خسروِ خاور پیدا

نہیں ممکن ہو کوئی مثلِ علیؑ پر ناسخ
گیارہ فرزند ہوئے اُس کے برابر پیدا

قصیدہ

از حضرت سعید شہیدی صاحب قبلہ

کس طرح سمجھاؤں میں کیا ہے ردائے فاطمہؑ
خود نبوت کا مصلیٰ ہے ردائے فاطمہؑ

پاک باطن دامنِ حیدرؑ سے ہیں لپٹے ہوئے
پاک طینت کا سہارا ہے ردائے فاطمہؑ

جو بھی نکلا ان کے نکلا وہ پیمبر یا امام
عصمتِ مطلق کا دارا ہے ردائے فاطمہؑ

جس کے اک گوشے میں ایماں دوسرے گوشے میں دیں
حق تعالیٰ کا وہ تحفہ ہے ردائے فاطمہؑ

دامنِ مولا چھپالے گا قیامت میں ہمیں
ہم گنہگاروں کا پردہ ہے ردائے فاطمہؑ

عظمتیں سجدہ کریں خم ہو فضائل کی جبیں
ایسا کعبہ ایسا قبلہ ہے ردائے فاطمہؑ

ہاتھ اٹھے اور دعا نظروں میں لہرانے لگا
کتنا مستحکم وسیلہ ہے ردائے فاطمہؑ

گرمیِ محشر سے کیا ڈرتا عزادارِ حسینؑ
اے سعید ایماں کا سایہ ہے ردائے فاطمہؑ

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قصیدہ فاطمہؑ

از عالیجناب مولوی احمد علی صاحب کیف کرمانی

رہنمائے نساء فاطمہؑ　　منفرد مقتدا فاطمہؑ
درد کا حوصلہ فاطمہؑ　　ہمتِ کربلا فاطمہؑ
ہے حدیثِ کسا بس یہی　　فاطمہؑ فاطمہؑ فاطمہؑ
گردشِ آسیہ کی قسم　　زورِ مشکل کُش فاطمہؑ
بھیک دیتے جو تھک نہ سکا　　تیرا دستِ عطا فاطمہؑ
ہے قبولِ دعا کے لئے　　منتخب واسطا فاطمہؑ
ہیں مشیت کے ماتھے پہ بَل　　ہو گئیں کیا خفا فاطمہؑ
گو نجتی ظلم کی بزم میں　　حق کی تنہا صدا فاطمہؑ
از مدینہ تا کرب و بلا　　جا گتی ماں تا فاطمہؑ

صحنِ دنیا سے کوثر تلک
کیفؔ کا مدعا فاطمہؑ

قصیدہ عقد جنابِ امیرؑ و جنابِ فاطمہ علیہا السلام

از جنابِ حسینی بیگم صاحبہ حسینی مرحومہ

ہے دھوم چرخ و زمیں پر مچی مبارک ہو　　نبیؐ کے گھر میں ہے شادی رچی مبارک ہو
بنایا نور کے دریا سے حق نے یہ جوڑا　　دلہن ہے فاطمہؑ دولہا علیؑ مبارک ہو
علیؑ و فاطمہؑ کا عقد ہو رہا ہے آج　　بہت ہے خلقِ خدا کو خوشی مبارک ہو
نثار ہوتی ہیں آ آکے خلد سے حوریں　　دلہن علیؑ کی ہے کیا چاند سی مبارک ہو
متا طرب کے یہ پھولوں نہیں سماتے ہیں　　ہے جبرئیل کو بیحد خوشی مبارک ہو
ہے اہتمام پیمبرؐ کے گھر میں شادی کا　　خوشی سے آتے ہیں سب دعوتی مبارک ہو
ملا رسولؐ کو داماد چاند سا پیارا　　ہیں آج شاد بہت اُمتی مبارک ہو
لو آج فرض ادا ہو گیا پیمبرؐ کا　　نبیؐ کی بیٹی دلہن بن گئی مبارک ہو
رسومِ عقد ہوئے سب دلہن سوار ہوئی　　برات لے کے چلے ہیں علیؑ مبارک ہو
براتیوں کو ملی ہے برأت دوزخ سے　　صدا بلند ہے صلواۃ کی مبارک ہو
ندا یہ دیتا ہے خوش ہو کے ہاتفِ غیبی　　ہے بے مثال دلہن آپ کی مبارک ہو
مبارک آپ کو پیاری دلہن الوطن لقب　　یہ فاطمہؑ کو ہو لاڈلی مبارک ہو

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے آج غرۂ ذی الحجہ جہاں ہے رشکِ جناں
علیؑ کے گھر میں دلہن آگئی مبارک ہو
حسینی ہو گیا آباد خانۂ زہراؑ
مرادِ دل کی علیؑ کو ملی مبارک ہو

قصیدہ

از جناب حبیب علی صاحب حبیب

آج عقدِ سیدہ سے دل ہر اک کا شاد ہے
خانۂ حیدر خدا کے فضل سے آباد ہے
عرشِ اعظم پر ہوا ہے فاطمہ زہراؑ کا عقد
حوریانِ خلد میں شورِ مبارکباد ہے
حکمِ خلاقِ دو عالم سے ہوا ہے عقد آج
شاد و خرم حضرتِ ہاشم کی سب اولاد ہے
عقد کا جس کے گواہ اللہ ہے اور مصطفےٰ
وہ علیؑ مرتضیٰ جبریل کا استاد ہے
جشن کی محفل میں لب پر ہے یہی ہر ایک کے
عقدِ زہراؑ و علیؑ سے دل ہمارا شاد ہے
آئے ہیں روح الامیں لیکر پیامِ تہنیت
قدسیوں میں عرش پر شورِ مبارکباد ہے
ذاکرانِ دولہا دلہن کا عینِ ذکرِ کردگار
یادِ ان دولہا دلہن کی بس خدا کی یاد ہے
عقدِ زہراؑ عیدِ قرباں قصۂ خمِ غدیر
ماہِ ذی الحجہ میں ہر اک دل میں انہیں کی یاد ہے
اہلِ ایماں کے یہاں ہیں جشن کی تیاریاں
غیر کی رشک و حسد سے زندگی برباد ہے

کیا مبارک ماہِ ذی الحجہ ہے دنیا میں حبیب
جس میں یاں تازہ عقدِ زہراؑ و علیؑ کی یاد ہے

قصیدہ

از حضرتِ جوش اعلی اللہ مقامہٗ

کیا عقد ہے طلعت فگن دولہا علیؑ زہراؑ دلہن
حسنِ قرآں در جبہہ حسن دولہا علیؑ زہراؑ دلہن
سعدین ہیں ایمان کے بحرین ہیں رحمان کے
ہیں آبروئے مرد و زن دولہا علیؑ زہراؑ دلہن
گل ہیں شگفتہ سر بسر شاداں عنادل یک دگر
دیتا صدا ہے ہر چمن دولہا علیؑ زہراؑ دلہن
زیبا دلہن کی ہے طرف سارے رسولوں کا شرف
دولہا کی جانب ذو المنن دولہا علیؑ زہراؑ دلہن
اللہ رے عقدِ نامور عرشِ خدا شادی کا گھر
کیا اوج پر ہے انجمن دولہا علیؑ زہراؑ دلہن

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ حال ہے ناہید کا ہے کف میں دفِ خورشید کا
ہوتی ہے کہہ کر نغمہ زن دولھا علیؑ زہراؑ دلہن

حوریں ہیں سب خنداں ہم ہے نغمہ سنجی دمبدم
وردِ زباں ہے یہ سخن دولھا علیؑ زہراؑ دلہن

حوریں مراثی اور ملک موجود قاضیٔ فلک
شمس و قمر شمعِ لگن دولھا علیؑ زہراؑ دلہن

سہرے کی لڑیاں نور ہیں تارِ شعاعِ طور ہیں
حق کی تجلی ضو فگن دولھا علیؑ زہراؑ دلہن

راحیل خوش رو خطبہ خواں شیریں زباں شیریں بیاں
ہے طوطیٔ شکر شکن دولھا علیؑ زہراؑ دلہن

شادی کرامت پائے ہے طوبیٰ جو لایا ہار سے
حوروں کی ہے زیبِ بدن دولھا علیؑ زہراؑ دلہن

غُل ہے مبارکباد کا ہے آسماں پر برملا
ہے نوبتی نقارہ زن دولھا علیؑ زہراؑ دلہن

اے جوش سب عقدے کھُلے ہاں چار چند اب ہیں صلے
حق میزباں شاہِ زمن دولھا علیؑ زہراؑ دلہن

قصیدہ

از حضرت ناجی اعلی اللہ مقامہٗ

آج دنیا میں علیؑ مرتضیٰؑ کا بیاہ ہے
مرتضیٰؑ سے نیتِ محبوبِ خدا کا بیاہ ہے

حیدرِ صفدر ہیں دولھا فاطمہ زہراؑ دلہن
گلشنِ عالم میں وہ نورِ خدا کا بیاہ ہے

ہاشمی خوش آج ہیں سب شاد ہیں مکی تمام
ابنِ بوطالب سے نیتِ مصطفیٰ کا بیاہ ہے

شاد ہیں سارے ہیں مسکین و یتیم اور سب اسیر
کہہ رہے ہیں بادشاہِ ہل اتیٰ کا بیاہ ہے

جس نے سائل کو انگوٹھی کی عطا ہیں شاد تر
عینِ عالم اس خدیوِ انما کا بیاہ ہے

صاحبِ شمشیر ہیں جتنے جوا آفاق ہیں
کہہ رہے ہیں آج شاہِ لافتیٰ کا بیاہ ہے

آج یہ شب ہے مبارک ہے مبارک کل کا دن
سرورِ شمس الضحیٰ بدر الدجیٰ کا بیاہ ہے

حق نے آدم کو اتارا جسکے قصرِ پاک میں
شکر صد شکر آج اس نجم الہدیٰ کا بیاہ ہے

بہرِ خدمت آئے ہیں کروبیاں و قدسیاں
کہہ رہے ہیں یہ ہمارے بادشہ کا بیاہ ہے

ہے زمیں سے آسماں تک شور و غل برپا یہی
کشتیٔ ارض و سما کے ناخدا کا بیاہ ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہتے ہیں الیاسؑ صدقے ساقیِ کوثر کے میں — خضرؑ کہتے ہیں ہمارے رہنما کا بیاہ ہے
کر کے زیبِ تن قبائے سُرخ جبریلِ امیں — کہہ رہے ہیں ثانیِ آلِ عبا کا بیاہ ہے
گلشنِ عالم میں خوش کیونکر نہ ہو ہر اک امیر — ہے وزیرِ بادشاہِ ہل اتیٰ کا بیاہ ہے

خوش ہو لطفیؔ دورِ بیاری ہو گئے رنج و الم
مشکلیں آساں ہوئیں مشکل کشا کا بیاہ ہے

قصیدہ

ازسید تراب علی رضوی لطفیؔ مرحوم

آج دنیا میں ہوا وہ شہِ مرداں پیدا — جو ہے مشہور زمانہ میں نصیری کا خدا
شاد ہے آج دلِ مومنِ خالص یکسر — آج ہے سایہ فگن عیش و مسرت کی گھٹا
جس نے خیبر میں کیا حارثؓ و مرحبؓ کو تمام — جس نے پتھر پہ علمِ دینِ مبیں کا گاڑا
اسکے رتبہ کا تعین کرے بندہ کوئی — ایں خیال است و محال است و جنوں بے سروپا
وہ خدائی کا ہے مالک وہ خدائی کا امیں — اور کیا ہوگا کوئی اس سے کبھی بڑھکر رتبہ
دیکھنے میں تو ہے بندہ مگر ایسا بندہ — دیکھنے والوں کو ہوتا ہے خدا کا دھوکا
لوحِ محفوظ میں ذات اسکی ہے حرفِ اوّل — منتخب دفترِ تخلیق میں ہے نام ان کا

(قطعہ)

نہ تو ممکن ہی نہ واجب نہیں کہہ سکتا ہوں — ان کے رتبہ کا تعین نہیں ممکن بخدا
عقل کہتی ہے ذرا سوچ سمجھ کر اے دوست — عشق کہتا ہے تامل ہے سراسر بے جا
عقل کہتی ہے کہ ممکن سے نہ بڑھنا ہرگز — عشق دیوانے کی باتوں میں نہ ہرگز آنا
عشق کہتا ہے کہ ہے مشورہ عقل غلط — حدِ امکان و تعین سے گزر جا بخدا
عقل اور عشق کے جھگڑے کا نہ جب حل نکلا — میں نے قرآنِ مکرم کو اٹھا کر دیکھا
عقل حیران ہے اور سر بہ گریباں ہے عشق — ربنا الفتح نبینا فال کا مضموں نکلا

کرم و لطف کی لطفیؔ پہ بھی ہو جائے نظر
آپ کا بندۂ ناچیز ہے وہ بھی مولا

قصیدہ در ولادت سیدۂ کونین خاتونِ جنت فاطمہ زہرا صلوٰۃ اللہ علیہا

از جناب حبیب علی صاحب حبیبؔ

بنتِ ختم المرسلیں پیدا ہوئیں — نورِ ربِ العالمیں پیدا ہوئیں
مصطفیٰ کی مہ جبیں پیدا ہوئیں — زینتِ عرشِ بریں پیدا ہوئیں
مادرِ حسنینؑ خاتونِ جناں — زوجۂ یعسوبِ دیں پیدا ہوئیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

باعثِ تسکینِ قلبِ مصطفےٰ — دُختِ ختم المرسلیں پیدا ہوئیں
ہوگیا روشن مکانِ مصطفےٰ — منبعِ نورِ مبیں پیدا ہوئیں
دخترِ خیر البشر خیر النساء — خیر خواہِ مومنیں پیدا ہوئیں
کھولنے کو ہم پہ بابِ معرفت — پیکرِ علم و یقیں پیدا ہوئیں
مطمئن کیونکر نہ ہوں شیعوں کے دل — ضامنِ خلدِ بریں پیدا ہوئیں
ابتدا جس گھر سے پردہ کی ہوئی — آج وہ پردہ نشیں پیدا ہوئیں
مختصر سی ہے یہ مدحِ سیدہ — طیب و طاہر حسیں پیدا ہوئیں

مالک و مختارِ جنت اے حبیب
دخترِ سلطانِ دیں پیدا ہوئیں

قصیدہ

از جنابِ حبیب علی صاحب حبیب

آج عقدِ سیدہ سے دل ہر اک کا شاد ہے — خانۂ حیدرِ خدا کے فضل سے آباد ہے
عرشِ اعظم پر ہوا ہے فاطمہ زہرا کا عقد — حورانِ خلد میں شورِ مبارکباد ہے
حکمِ خلاقِ دو عالم سے ہوا ہے عقد آج — شاد و خرم حضرتِ آدم کی سب اولاد ہے

مبارک ہو عباسؑ زہرا کی شفقت — شفاعت کا سب کو وسیلہ مبارک
ہوئے معجزے جس سے ظاہر جہاں میں — وہ معجز نما فخرِ حوا مبارک

خوشی کا ہے دن شاد ہیں سب حسینی
ہوا دیں کا پار بیڑا مبارک

قصیدہ

از حسینی بیگم صاحبہ حسینی مرحومہ

پیدا ہوئیں بنتِ شاہِ ہدیٰ صلوٰۃ کا غل ہے آج بپا
ہیں شاد بہت محبوبِ خدا کی چاند سی بیٹی حق نے عطا
خوش ہو کے بلائیں لیتی ہیں حورانِ جناں شہزادی کی
ہیں شاد خدیجہ حد سے سوا گودی میں ہے دخترِ ماہ لقا
حسنینؑ کی ماں ہے، حیدرؑ کی زوجہ ہے نبیؐ کی بیٹی ہے
پایا ہے شرف جو زہراؑ نے کس سے ہو رقم رتبہ ان کا
محبوبۂ حق خاتونِ جناں ہے مالک و مختارِ دو جہاں
قرآں میں ہر جا زہراؑ کی کرتا ہے خدا خود مدح و ثنا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

محشر میں شفاعت اُمّت کی فرمائیں گی خالق سے بی بی
صدقے سے اِسی شہزادی کے خالق کا کرم ہو جائے گا
بخشش کے لئے ہم عاصیوں کی بنی بی نے مصیبت کیا نہ سہی
زہراؑ کی وجہ سے شکرِ خدا اُمّت کا بیڑا پار لگا
دامن دُرِ مقصد سے بھر لے جو لینا ہے اس در سے لے لے
دنیا میں حسینی آج تری پیدا ہوئی بی بی عقدہ کشا

قصیدہ

از سید تراب علی رضوی لطفی اعلی اللہ مقامہٗ

آج سردارِ زنانِ عالمیں پیدا ہوئیں   دخترِ سلطانِ خیر المرسلیں پیدا ہوئیں
نور سے ان کے زمانے میں اُجالا ہو گیا   آج وہ ایمان کی ماہِ مبیں پیدا ہوئیں
جوہرِ دیں اب چمک اٹھے گا آب و تاب سے   خاتمِ برجِ رسالت کی نگیں پیدا ہوئیں
آج تک ان کا رتبہ میں کوئی ثانی ہوا   افتخارِ اولین و آخریں پیدا ہوئیں
کرتے تھے تعظیم جس کی خود رسولِ کبریا   وہ کنیزِ خاصِ رب العالمیں پیدا ہوئیں
آیۂ تطہیر جن کی شان میں نازل ہوئی   پردہ دارِ دینِ حق وہ حورِ عیں پیدا ہوئیں

ذات سے ان کی ہوئی آرائشِ بیتِ علیؑ   جانشینِ مصطفےٰ کی ہم نشیں پیدا ہوئیں
عورتوں کا جن کی پیدائش سے رتبہ بڑھ گیا   آج وہ فخر النساء عالمیں پیدا ہوئیں
ان کی پیدائش سے دینِ حق مکمل ہو گیا   فضلِ حق سے باعثِ تکمیلِ دیں پیدا ہوئیں
روزِ محشر کا بھلا لطفی کو ہووے خوف کیا
بنتِ پیغمبر شفیع المذنبیں پیدا ہوئیں

مبارک باد

از جناب لطیف النساء بیگم صاحبہ لطیف

ہوئیں فاطمہؑ آج پیدا مبارک   ہے یہ فضلِ یزداں یہ حق کا مبارک
یہ نورِ نظر ہو مبارک محمدؐ   یہ لختِ جگر ہو خدیجہ مبارک
مبارک ہو حسنین کو پیاری مادر   علیؑ کو یہ بے مثل زوجہ مبارک
محمدؐ کے گھر چاند پیدا ہوا ہے   کہے کیوں نہ ہاشم کا کنبہ مبارک
ہوئے تہنیت کو ہیں حاضر فرشتے   سلام آپ کو حق نے بھیجا مبارک
ہے خاتونِ جنت میں جنت کی نکہت   مہکتا ہے خوشبو سے مکہ مبارک
مبارک کنیزوں کو سردار زادی   ستارہ مقدر کا چمکا مبارک

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

گدائی کو آئیں گے در پر فرشتے — یہ ہے مرتبہ سیّدہ کا مبارک
رسالت، امامت، ہدایت میں بے شک — ہے بنتِ پیمبرؐ کا حصہ مبارک
بنیں گے جو جاروب کش حور و غلماں — فرشتے ہلائیں گے جھولا مبارک

لطیف اپنی قسمت پہ ہے فخر زیبا
کہ خالق نے یہ دن دکھایا مبارک

قصیدہ در مدح حضرت امام حسن علیہ السلام

ازجناب حبیب علی صاحب حبیبؔ

نورِ چشم مصطفٰےؐ پیدا ہوا — دلبرِ شیرِ خدا پیدا ہوا
سبطِ شاہِ انبیاء پیدا ہوا — ابنِ شاہِ لافتیٰ پیدا ہوا
دونوں عالم کا امام ذی حشم — انس و جن کا پیشوا پیدا ہوا
زہد و تقویٰ کی نہیں جس کے نظیر — وہ امام اتقیا پیدا ہوا
جانِ زہراؑ نورِ عینِ مصطفٰےؐ — اور علیؑ کا دلربا پیدا ہوا
صلح جو امن و اماں کا مدعی — پاک طینت، پارسا پیدا ہوا
نورِ یزداں خالقِ خلقِ حسنؑ — نام جس کا مجتبٰیؑ پیدا ہوا

کیا مبارک تیمۂ رمضان ہے — نورِ عینِ مرتضٰیؑ پیدا ہوا
ہم کو مل جائے گی راہِ مستقیم — رہبرِ راہِ خدا پیدا ہوا
سچ یہ ہے مدحِ حسنؑ کے واسطے
تو حبیبِ خوش نوا پیدا ہوا

سلام

ازجناب لطیف النساء بیگم صاحبہ لطیف

السلام اے راحتِ جانِ پیمبرؐ السلام
السلام اے نورِ عینِ میرِ کوثر السلام
السلام اے بو محمدؐ اے حسنؑ ابنِ علیؑ
اے جگر بندِ بتولِؑ پاک شبرؑ السلام
السلام اے سیّدِ خلد و جوانانِ بہشت
السلام اے مالکِ تسنیم و کوثر السلام
بابی انت و امی اے وصیِ مرتضٰیؑ
جاں نثارانِ پدر قربان تم پر السلام

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

آپ پر لاکھوں درود اے خنکیِ چشمِ پدر
آپ پر لاکھوں سلام اے جانِ قادر السلام
اے گلِ سرسبزِ گلزارِ علیؑ صلِ علیٰ
غنچۂ رعنائے زہراؑ و پیمبرؐ السلام
دست بستہ عرض کرتی ہیں کنیزیں یا امامؑ
السلام اے مظہرِ انصافِ داور السلام
اس لطیفۂ بے عمل کا لیجیے مجرا شہا
کیجیے اس کی شفاعت روزِ محشر السلام

قصیدہ

از جناب حسینی بیگم صاحبہ حسینی

تولد آج ہوئے مجتبیٰؑ مبارک ہو — بہت ہیں شاد رسولِ خدا مبارک ہو
ہے غل درود کا اور شور تہنیت کا ہے — علیؑ کو چاند سا بیٹا ہوا مبارک ہو
مبارک آپ کو فرزند فاطمہ زہراؑ — نواسہ آپ کو یا مصطفیٰؐ مبارک ہو
یہ فاطمہؑ کو مبارک ہو چاند سا پوتا — خدیجہ بی بی کو یہ لاڈلا مبارک ہو

مبارک آپ کو پوتا یہ اے ابوطالبؑ — پسر یہ آپ کو شیرِ خدا مبارک ہو
عقیلؑ جعفرِ طیارؑ کا جہاں میں آج — بھتیجا چاند سا پیدا ہوا مبارک ہو
نبیؐ چڑھاتے تھے کاندھے پہ جس نواسے کو — ہوا وہ راکبِ خیر الوریٰ مبارک ہو
ملے گی خوانِ کرم پر انہیں کے خلقِ خدا — رہے گا فیض انہیں کا سدا مبارک ہو
جھلاتے تھے انہیں جبریلؑ لوریاں دے کر — فرشتے ان کے ہیں خادم سدا مبارک ہو

حسینی عاجزیں لائے عقدہ وا کرنے
ہوا ہے نائبِ مشکل کشا مبارک ہو

قصیدہ

از جناب تائید صاحب تائید

ہو مبارک فاطمہؑ کا دلربا پیدا ہوا — دو جہاں کا تیسرا حاجت روا پیدا ہوا
بعدِ شاہِ لافتیٰ خیبر کشا یعسوبِ دیں — مالکِ مختارِ تاجِ انّما پیدا ہوا
دی خبر جبریلؑ نے آکر رسول اللہؐ کو — مجتبیٰؑ پیدا ہوا لو مجتبیٰؑ پیدا ہوا
ہو گیا روشن مدینہ جس کے نورِ پاک سے — آج وہ عالم میں نورِ کبریا پیدا ہوا
ہے زباں پر جن و انسان و ملائک کے یہی — جانشینِ مصطفیٰؐ و مرتضیٰؑ پیدا ہوا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کبریا نے کی ثنا جس کی کلام پاک میں / وہ شہِ معجز نما صلِّ علیٰ پیدا ہوا
حور و غلماں کہہ رہے ہیں ہو کے خوش فردوس میں / خانۂ زہراؑ میں سبطِ مصطفیٰ پیدا ہوا
جسکی خاطر حضرتِ عیسیٰؑ فلک سے آئے ہیں / وہ شہِ کونین فخرِ انبیاء پیدا ہوا
حُلّہ جنت خدا نے بھیجا جس کے واسطے / وہ جنابِ مصطفیٰ کا لاڈلا پیدا ہوا
عید کے دن مصطفیٰؐ جسکے لئے اشتر بنے / وہ علی مرتضیٰ کا دلربا پیدا ہوا
نور سے جسکے دو عالم میں اجالا ہو گیا / وہ شہِ بدر الدجیٰ شمس الضحیٰ پیدا ہوا
زہد و تقویٰ کا ہوا جس سے زمانہ میں عروج / وہ امام المتقیں نورِ خدا پیدا ہوا
جس کے نانا پر کیا اللہ نے نازل کلام / وہ امام دیں امام الاتقیا پیدا ہوا

نعمتیں اللہ نے تا سید جس پر ختم کیں
آج اپنا وہ امام و پیشوا پیدا ہوا

قصیدہ

از سید تراب علی رضوی لطفی مرحوم و مغفورلہ

عطر افشاں اس طرح گلشن میں ہے ہر سو شمیم
لہر اٹھتی ہے مسرت کی جو چلتی ہے نسیم

نامیہ کی ہے جہانگیری چمن میں ہر طرف
کچھ تعجب ہی نہیں زندہ ہو عظمِ رمیم
آج دشت و کوہ میں ہے میکدہ کی سی خوشی
شیخ جی اب رہ نہیں سکتے ہیں مسجد میں مقیم
آج عالم اس چمن میں وادیٔ ایمن کا ہے
کیا تعجب بہرِ نظارہ چلے آئیں کلیم
جشنِ پیدائش حسنؑ کا آج ہے آفاق میں
چار سو پھیلی ہوئی ہے اس مسرت کی شمیم
مدعا جن کا زمانہ کے لئے درسِ عمل
راستہ جن کا ازل سے ہے صراطِ مستقیم
رتبہ والا ہے جن کا برتر از وہم و خیال
معرفت جن کی فزوں از حدِ ادراکِ فہیم
ذات جن کی بخششِ امت کا باعث روزِ حشر
میرے مولا بحرِ بخشش کے ہیں اک دُرِّ یتیم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نازشِ زہرا و حیدر باعثِ فخرِ نبیؐ

کیا سمجھ سکتا ہے ان کا مرتبہ ذوقِ سلیم
جشن ہے ان کی ولادت کا نبیؐ کے گھر میں آج
خوش ہیں زہراؑ و علیؑ مسرور ہیں ان کے ندیم
کیا بھلا سمجھیں گے ان کا مرتبہ یہ کند ذہن
فہم ان کی بھی پہنچ سکتی نہیں جو ہیں فہیم
جو ہیں صادق دوستی میں ان کی یارب روزِ حشر
ہو میسر آبِ کوثر اور جنات النعیم
میرے مولا دشمنوں کو آپ کے درکار ہے
نارِ دوزخ کا عذابِ دائمی آبِ حمیم
آپ کا نطقی ہے لطفِ خاص کا امیدوار
بخشوانا روزِ محشر اے کریم ابنِ کریم

قصیدہ در تہنیت ولادت امام حسین علیہ السلام

از جناب میر محمود علی صاحب لائق

گھر میں حیدرؑ کے ہوا دوسرا بیٹا پیدا — راحتِ جان و دلِ فاطمہ زہرا پیدا
شاد ہو کر یہ رسولِ عربیؐ کہتے ہیں — دوسرا آج ہوا میرا نواسا پیدا
مردِ مومن نہیں ہرگز وہ ہے بے شک کافر — قلب میں جس کے نہ ہو ان کا تولا پیدا
ہم غلاموں کو ہو کس طرح سے خوفِ محشر — تیسرا اپنا ہوا حامی و آقا پیدا
فخر کیوں کر نہ کریں حضرتِ خضر و الیاس — کہ ہوا راہ نما دینِ خدا کا پیدا
رنج خالق کو نہ منظور ہوا ان کا کبھی — واسطے ان کے ہرن کا ہوا بچہ پیدا
ایک دن آپ نے مانگا جو رطب تازہ — دستِ احمدؐ میں ہوا خلد کا خرما پیدا
وہ جری آپ ہیں پائی جو ولادت کی خبر — دست و پا میں ہوا کفار کے رعشہ پیدا
دیکھ کر حضرتِ شبیرؑ کو کہتے ہیں نبیؐ — ان کو خالق نے کیا شر سے مبرا پیدا
ہو گئے ارض و سما نور سے جس کے روشن — آج دنیا میں ہوا وہ مہِ دنیا پیدا
بارہا دوش پہ احمدؐ نے چڑھایا جس کو — فضلِ خالق سے ہوا آج وہ مولا پیدا
سرِ رہِ حق میں فدا اپنا جو فرمائے گا — ہوا اللہ کا وہ عاشق و شیدا پیدا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ماہِ شعباں کی یہ تاریخ سوم ہے لائق
کہ ہوا آج شہِ یثرب و بطحا پیدا

قصیدہ

از جناب فرد صاحب فرد

ہو مبارک خامسِ آلِ عبا پیدا ہوا — گھر میں نورِ حق کے شیرِ کبریا پیدا ہوا
سرورِ لولاک خوش ہیں مصطفیٰ ہیں شاد شاد — نورِ چشمِ مصطفیٰ و مرتضیٰ پیدا ہوا
بازوئے شبر دل و جانِ جنابِ فاطمہ — ابنِ حیدر سبطِ شاہِ انبیا پیدا ہوا
ہو گیا سارا جہاں پرنور ان کے نور سے — ماہِ نو ماہِ مبیں نورِ خدا پیدا ہوا
باعثِ بخشائشِ عصیاں شفیعِ عاصیاں — موجبِ پیدائشِ ارض و سما پیدا ہوا
سیدِ کونین سردارِ شبابِ اہلِ خلد — سرورِ یکتا شہِ ہر دو سرا پیدا ہوا
جسکی خاطر سے دیئے فطرس کو پر اللہ نے — وہ ولیِ حق صفیِ کبریا پیدا ہوا
گلشنِ جنت سے میوے آتے تھے جس کے لئے — وہ گلِ رعنائے باغِ ارتقا پیدا ہوا
جسکی خاطر اونٹ بنتے تھے جنابِ مصطفیٰ — وہ سوارِ دوشِ محبوبِ خدا پیدا ہوا
چاند سورج جسکے نورِ پاک سے محجوب ہیں — آج وہ بدر الدجیٰ شمس الضحیٰ پیدا ہوا

جسکے باعث ہل اتیٰ آیا علی کی شان میں — وہ سرورِ قلبِ شاہِ لافتا پیدا ہوا
واسطے جسکے ہرن بھیجا خدائے پاک نے — وہ غضنفر وہ ولیِ کبریا پیدا ہوا
عندلیبوں کی طرح سے ہے ملائک کا ہجوم — نو گلِ باغِ نبی گلگوں قبا پیدا ہوا
عاصیوں کو خوف اب کچھ نارِ دوزخ کا نہیں — شافعِ محشر شہیدِ کربلا پیدا ہوا

تیسری تاریخ ہے شعباں کی کہتا ہے فرد
ہو مبارک خامسِ آلِ عبا پیدا ہوا

مبارک

از جناب لطیف النساء بیگم صاحبہ لطیف مرحومہ

جہاں میں ہوا جلوہ آرا مبارک — یہ قدرت کی آنکھوں کا تارہ مبارک
ہوئی ہے ہویدا تجلیِ یزداں — ہے سجدہ میں اک ماہ پارہ مبارک
یہ مولود ہے حیدری آنکھوں کی ٹھنڈک — ہے بابا کے گھر کا اجالا مبارک
یہ فرزند ہے نازشِ خانوادہ — یہ ہے افتخارِ قبیلہ مبارک
چہیتا یہ دلبند ہے فاطمہ کا — محمد کا ہے یہ دلارا مبارک
حسین آگئے آج بزمِ جہاں میں — زمانہ کا چمکا ستارا مبارک

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اسی ذاتِ طاہر کی خاطر جہاں میں — خدا نے جہاں کو سنوارا مبارک
محمدؐ کو قرآنِ ناطق سے افضل — یہ قرآنِ ناطق کا پارہ مبارک
مبارک محبانِ آلِ نبیؐ کو — یہ ذکرِ جمیلِ دل آرا مبارک

لطیفؔ اب کرو ناز قسمت پہ اپنی
ملا ہے جو تم کو اتارا مبارک

قصیدہ

از سید تراب علی رضوی لطفیؔ اعلی اللہ مقامہٗ

اے حسینؑ ابنِ علیؑ اے حریت کے تاجدار — ہم غلاموں کی ہوں جانیں تیرے قدموں پر نثار
پھر ہے ... تیری ولادت کی خوشی — مومنوں کے گھر میں آئی ہے مودت کی بہار
ایک تجلی حسن کی چمکی فضائے دہر میں — دل ہر اک مومن کا ہے جسکی ضیا سے جلوہ گر
واہ واہ صلِ علیٰ کی دھوم ہے ہر سمت میں — نعرۂ صلوٰۃ ہے اک جذبۂ بے اختیار
مجھ کو دنیا کی بہارِ عارضی سے کیا غرض — مستقل ہے میرے دل میں تیرے جلوہ کی بہار
نام تیرا باعثِ تبلیغِ دینِ مصطفےٰ — ذات تیری آج بھی ہے حریت کی تاجدار
کچھ عجب انداز سے تو نے دیا درسِ عمل — دل میں ہر اک قوم کے ہے حریت کی یادگار

آئی ہر گوشہ سے دنیا کے صدائے بازگشت — کربلا میں تھی عجب انداز سے تیری پکار
لفظ خودداری کو ایسی شان فرمائی عطا — بن گیا ہر قوم کا تو باعثِ صد افتخار
آبیاری باغِ دینِ حق کی اس محنت سے کی — تا قیامت اب رہے گی اسکے قدموں میں بہار
نام تیرا وجہِ تسکینِ دلِ ہر دردمند — ذات پر تیری ہماری بخششوں کا انحصار
آئے یوں نانا کے ہاتھوں پر حسینؑ ابنِ علیؑ — رحل پر جیسے ہوں قرآنِ مکرم آشکار
باعثِ تکمیلِ انسانی ہے پیدائش تری — تیرا آنا دہر میں ہے موجبِ صد افتخار
روئے روشن کی تجلی ہر طرف پھیلی ہے یوں — طورِ سینا پر ہو جیسے جلوۂ حق آشکار
آبیاریِ دینِ حق کی تو نے کی اس شان سے — رشک ہے خلدِ بریں کو دیکھکر اس کا نکھار
یہ درخشاں چاند تارے تجھ پہ صدقے کیوں نہ ہوں — گلشنِ ایماں میں تیرے نام سے آئی بہار
کربلا کی خاک جس سے بن گئی خاکِ شفا — ہر زمیں ہر آسماں سے بڑھ گیا تیرا وقار

ہے دعا لطفیؔ کی یارب یہ بصد عجز و نیاز
مومنین اپنے مقاصد میں رہیں سب کامگار

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قصیدہ

از سید تراب علی رضوی لطفی اعلی اللہ مقامہ

السلام اے رونقِ گلزارِ ایماں یا حسینؑ
السلام اے حریت کے ماہِ تاباں یا حسینؑ

سر تری چوکھٹ پہ رکھ دیتا ہے آسماں یا حسینؑ
ہے مگر اتنا ہی مشکل تیرا عرفاں یا حسینؑ

ہے ولادت کی خوشی خوش ہیں نبیؐ خوش ہیں علیؑ
کیوں ہر اک مومن کا دل بھی ہو نہ شاداں یا حسینؑ

تیرے ہی دم سے معطر باغ ہے اسلام کا
تازہ تر ہیں گلشنِ جنت کے ریحاں یا حسینؑ

درسِ آزادی دیا ایسا کہ ہر اک قوم پر
ہے بلا تفریقِ مذہب تیرا احساں یا حسینؑ

تیرا گہوارہ جھلانے آئے جبریلِ امیں
تیرا خادم بن کے آیا در پہ رضواں یا حسینؑ

لے گئے در سے ترے ایماں کی بھر کر جھولیاں
میثم و عمارِ یاسر اور سلماں یا حسینؑ

پیاس کے عالم میں کی ایسی قیامت خیز جنگ
پھر ہوا پیدا نہ تجھ سا مردِ میداں یا حسینؑ

تیری مجلس سے بڑھا اسلام کا عزّ و وقار
بن گیا بیداریٔ ملت کا عنواں یا حسینؑ

حافظِ دینِ محمدؐ زندگی اسلام کی
ہے ترا حسنِ عمل جینے کا ساماں یا حسینؑ

تیری سیرت سے عروجِ عظمتِ انسانیت
ناز تجھ پر کر رہی ہے نسلِ انساں یا حسینؑ

تیرے ماتم کی دھمک سے کانپتے ہیں رات دن
قصرِ استبداد کے بدعت کے ایواں یا حسینؑ

کاٹ دی بیعت کی رگ تیغِ شہادت نے تری
قصر و ایواں ہیں یزیدیت کے لرزاں یا حسینؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ذوقِ سجدہ کی مرے اے کاش یوں تسکین ہو
سر ہو در پہ ہاتھ میں ہو تیرا داماں یا حسینؑ

صحنِ مسجد بچپنے میں تیری جولانگاہِ شوق
زلفِ احمد کھیلنے کا تیرے ساماں یا حسینؑ

ہر جگہ ہر ملک میں تیرا علم ہے سر بلند
حق یہ ہے دینِ خدا کا تو ہے سلطاں یا حسینؑ

کشتِ عصیاں کی بدل جائے کی یکسر ماہیت
یہ مرے آنسو ہیں یا ہیں ابرِ نیساں یا حسینؑ

خاکِ پا تیری ہے دنیا کے لئے خاکِ شفا
ذات ہے تیری متاعِ فضلِ یزداں یا حسینؑ

چاہیے ہم کو فقط تیری محبت کی شراب
زاہدوں کو ہو مبارک حور و غلماں یا حسینؑ

بائے بسم اللہ کی تفسیر کہتی ہے یہی
ہے تری تعریف میں قرآں کا قرآں یا حسینؑ

طائرِ سدرہ ہوا سر پر ترے سایہ فگن
مرتبہ میں تجھ سے کمتر ہیں سلیماں یا حسینؑ

تیری ہستی ہے جہاں میں مرکزِ انسانیت
حریت کی شانِ آزادی کا ساماں یا حسینؑ

ہے یہ لطفیؔ کی دعا آقا کہ لطفِ خاص سے
ہو سکے لطفیؔ بھی تیرے در کا درباں یا حسینؑ

قصیدہ

قصیدہ در مدح حضرت امام زین العابدینؑ

از جناب حبیب علی صاحب حبیبؔ

مالکِ کون و مکاں پیدا ہوا — بادشاہِ انس و جاں پیدا ہوا
سیدِ سجادؑ ہے جس کا لقب — وہ امامِ دو جہاں پیدا ہوا
احمدِ مختارؐ کا لختِ جگر — زینتِ کون و مکاں پیدا ہوا
عابد و زاہد امام المتقین — واقفِ سرِ نہاں پیدا ہوا
مظہرِ علمِ خدائے ذوالجلال — پیشوائے انس و جاں پیدا ہوا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جھکتے ہیں تعظیم کو جس کی ملک — آج وہ عرش آستاں پیدا ہوا
راحتِ جانِ حسین ابنِ علی — صاحبِ نام و نشاں پیدا ہوا
جو کرے گا عمر بھر حمدِ خدا — آج وہ شیریں بیاں پیدا ہوا
اپنی غربت کا ہمیں اب غم نہیں — غمگسارِ بیکساں پیدا ہوا
ہنستے ہیں خوش ہو کے یہ حور و ملک — رونقِ باغِ جناں پیدا ہوا

پانچویں کو ماہِ شعباں کی حبیب
چوتھا ہادیٔ جہاں پیدا ہوا

مبارک باد

از جناب لطیف النساء بیگم صاحبہ لطیف مرحومہ

جلوہ نما ہوئے ہیں زین العبا مبارک — مولا علی کو اپنے پوتا ہوا مبارک
روشن ہوئی ہے شمعِ حریمِ باری — چوتھا ہوا ہے پیدا اب حق نما مبارک
ہنستے ہی خلق سجدۂ حق کا ادا کیا ہے — کیا رہنما ہے اپنا عجز نما مبارک
مولا کو ہو مبارک خنکیٔ چشمِ اقدس — تسکینِ قلبِ طاہر یا مصطفیٰ مبارک
شہزادیٔ دو عالم خاتونِ دو جہاں کو — یہ میوۂ ریاضِ آلِ عبا مبارک

بنتِ علی مبارک یہ چاند سا بھتیجا — داماد فخرِ عالم ہو یا مجتبیٰ مبارک
یہ عابدوں کی زینت یہ ساجدوں کا سید — دنیا میں آج آیا اہلِ ولا مبارک
شاداب ہو گیا ہے گلزارِ بوترابی — نخلِ مرادِ زہرا پھولا پھلا مبارک

کر عرض اے لطیفہ اب خلاقِ دو جہاں سے
کعبہ کو ہو خدایا یہ دلربا مبارک

قصیدہ

از جناب حسینی بیگم صاحبہ حسینی

آج شاہِ کربلا کا دلربا پیدا ہوا — مالکِ ہر دو سرا زین العبا پیدا ہوا
متقی زاہد نمازی صابر و عابد سخی — یادگارِ مصطفیٰ و مرتضیٰ پیدا ہوا
مصطفیٰ ہیں شاد اور بنتِ نبی خوشحال ہیں — آج چوتھا جانشینِ مصطفیٰ پیدا ہوا
شاد ہیں حور و ملک مسرور ہیں خیر النساء — آج پوتا فاطمہ کا چاند سا پیدا ہوا
حضرتِ شبیر کا عباس علمبردار کا — آج دنیا میں بھتیجا لاڈلا پیدا ہوا
شور ہے صلوات کا غل ہے مبارکباد کا — نورِ چشمِ مرتضیٰ صلِ علیٰ پیدا ہوا
حضرتِ ایوب شرمندہ ہیں جس کے صبر سے — آج وہ عالم میں فخرِ انبیا پیدا ہوا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اُمتِ عاصی کا بیڑا پار کرنے کے لئے — آج فرزندِ شہ کرب و بلا پیدا ہوا
زینبؑ و کلثومؑ خوش ہیں شہر بانو شاد ہیں — آج پہلا دلربا شبیر کا پیدا ہوا
حاضرینِ بزم کا بر آئے یارب مدعا — صدقہ اُس مولود کا جو مہ لقا پیدا ہوا
لے صلہ میں اس کے جنت اور کوثر کا جام
اے حسینی دلربا شیرِ خدا پیدا ہوا

قصیدہ

از جناب حسینی بیگم صاحبہ حسینی مرحومہ

آج سلطانِ دیں ہوا پیدا — عابدِ مہ جبیں ہوا پیدا
خلق میں فاطمہؑ کا حیدرؑ کا — آج پوتا حسیں ہوا پیدا
تہنیت اور درود کا غل ہے — شاہِ دنیا و دیں ہوا پیدا
شہر بانو کو اور سرورؑ کو — آج بیٹا حسیں ہوا پیدا
مصطفٰےؐ کا جہان میں چوتھا — آج مسند نشیں ہوا پیدا
بخشوانے کو اُمتِ جد کے — یہ امامِ مبیں ہوا پیدا
آج شیرِ خدا کا دنیا میں — تیسرا جانشیں ہوا پیدا
اے حسینی ہے شاہِ خلقِ خدا
آج سب کا معیں ہوا پیدا

قصیدہ

از جناب افسر صاحب افسر

زینتِ محرابِ حق زین العبا پیدا ہوا — حجتِ حق نائبِ مشکل کشا پیدا ہوا
گیسوئے سجاد سے دلبستگی مجھ کو ہوئی — دل کے بہلانے کو اچھا سلسلہ پیدا ہوا
خاکِ کعبہ پر نہ کیوں نقشِ سر ہو تیرا نگیں — سجدہ گاہِ خلق تیرا نقشِ پا پیدا ہوا
مومنیں پائیں نہ کیوں دکھ سے رہا عصیاں سے نجات — کشتیٔ امت کا چوتھا ناخدا پیدا ہوا
حسرتیں نکلیں گی دل کی جائیں گی آشفتگی — ہوں گی حل سب مشکلیں مشکل کشا پیدا ہوا
سختیاں جھیلیں ہیں جس نے اور دیکھے چشمِ زخم — یوسفِ زنداں امامِ حق نما پیدا ہوا
مومنوں کو آج اے افسر مبارکباد دو
ربعِ مسکوں میں یہ چوتھا پیشوا پیدا ہوا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قصیدہ در مدحِ حضرت امام محمدؐ باقر علیہ السلام

از جناب حبیب علی صاحب حبیب

ہو مبارک مومنو ابنِ علیؑ پیدا ہوا — باقرِ ذی علم ہمنام نبیؐ پیدا ہوا

مومنو نکلے فلک کی بن کر خوشی پیدا ہوا — ساتواں معصوم امامِ پنجمی پیدا ہوا

کیا مبارک ہے جہاں میں مومنو پہلی رجب — نائبِ خیر البشرؐ حق کا ولی پیدا ہوا

علم و فضل و حلم و اخلاق و مروت کے سوا — صابر و شاکر محمدؐ کا وصی پیدا ہوا

تو ولی ابنِ ولی ہے اور امام ابنِ امام — سلسلہ میں نورِ واحد کا یہی پیدا ہوا

صاحبِ کشف و کرامت عالمِ علمِ رسولؐ — لو امام واقفِ سرِ جلی پیدا ہوا

عالمِ علمِ لدنی واقفِ اسرارِ حق — ہو مبارک مظہرِ شانِ علیؑ پیدا ہوا

جس نے دنیا میں علومِ دیں کی تبلیغ کی — آج وہ علم و عمل کا مدعی پیدا ہوا

علم سے جس کے ہوئے سیراب دنیائے ادب — ایسا صاحبِ علم اللہ غنی پیدا ہوا

پانچ بار آئے نہ کیوں صلِ علیٰ لب پر حبیب
پانچواں اپنا امام ہاشمی پیدا ہوا

قصیدہ در مدحِ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

از جناب حسینی بیگم صاحبہ حسینی مرحومہ

آج نائب سیدِ سجادؑ کا پیدا ہوا — حضرتِ باقرؑ شہِ ہر دوسرا پیدا ہوا

خلد میں ہیں شاد بیحد احمدِ مختار آج — پانچواں مسند نشینِ مصطفےٰؐ پیدا ہوا

دے رہے ہیں تہنیت سب حضرتِ شبیرؑ کو — آج پوتا چاند سا شبیرؑ کا پیدا ہوا

زینبؑ و کلثومؑ خوش ہیں شاد ہیں عباسؑ بھی — آج فضلِ حق سے پوتا چاند سا پیدا ہوا

دیکھ کر پوتے کی صورت شاد ہیں بیحد حسینؑ — کہتے ہیں صلِ علیٰ کیا مہ لقا پیدا ہوا

صدقے اس شاہِ دیں کے بن گیا امت کا کام — ناصرِ دیں فدیۂ راہِ خدا پیدا ہوا

شاد ہیں حور و ملک مسرور ہیں انس و جاں — ہادیِ دیں شافعِ روزِ جزا پیدا ہوا

حاضرینِ جشن کا بر آئے یا رب مدعا — صدقہ اس مولود کا جو مہ لقا پیدا ہوا

امتِ عاصی کی بگڑی اے حسینی بن گئی
پانچواں رہبر بہ فضلِ کبریا پیدا ہوا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

قصیدہ

از جناب رعد صاحب

آج امام المتقیں پیدا ہوا باقرؑ صاحب یقیں پیدا ہوا
وارثِ علمِ رسولؐ و مرتضےٰؑ ابنِ زین العابدیںؑ پیدا ہوا
جو ہے ہمنامِ محمدؐ آج وہ افتخارِ مرسلیں پیدا ہوا
باقرؑ شاکر لقب ہادی بھی ہے پیشوائے مومنیں پیدا ہوا
جس کی کنیت ابوجعفر ہوئی آج وہ مہرِ مبیں پیدا ہوا
شاد ہیں جن و بشر حور و ملک سرورِ دنیا و دیں پیدا ہوا
حسنِ یوسف بھی ہے جس سے منفعل وہ حسین و مہ جبیں پیدا ہوا
سیدِ سجادؑ کہتے ہیں یہی آج میرا جانشیں پیدا ہوا

پانچواں اپنا امام اور ساتواں
رعد حامی و معیں پیدا ہوا

قصیدہ

از جنابِ حسینی بیگم صاحبہ حسینی مرحومہ

ہوا آج عابدؑ کو بیٹا مبارک ہے دل خوش شہِ کربلا کا مبارک
ہوا ماہِ عابدؑ سے روشن زمانہ ہے غل آج صلِّ علیٰ کا مبارک
مبارک یہ فرزند بنتِ حسنؑ کو یہ شبّرؑ کو پیارا نواسا مبارک
جانشیں پانچواں مصطفےٰؐ کو علیؑ کو یہ چوتھا خلیفہ مبارک
سب اعجازِ کل انبیا کے ہیں جس میں وہ معجز نما سب کو آقا مبارک
مبارک ہو عابدؑ کو فرزند پیارا یہ سرورؑ کو بے مثل پوتا مبارک
بنا کام امت کا اس شاہِ دیں سے یہ بخشش کا سب کو سہارا مبارک
بچانے کو ہم عاصیوں کو جہاں میں ہوا پانچواں یہ خلیفہ مبارک

حسینی دلانے کو سب کی مرادیں
ہوا پانچواں آج آقا مبارک

---

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قصیدہ در مدح حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

از جناب حبیب علی صاحب حبیب

رونقِ بزمِ جہاں پیدا ہوا ابنِ سرورِ جناں پیدا ہوا
جعفرِ صادق جسے کہتے ہیں سب آج وہ صادق بیاں پیدا ہوا
حضرتِ باقرؑ کا دل ہے شاد شاد آج جو روحِ رواں پیدا ہوا
نقشِ باطل کو مٹانے کے لئے باعثِ امن و اماں پیدا ہوا
مشکل آساں ہوگی ہر مجبور کی مدعائے بیکساں پیدا ہوا
رہبری کو منزلِ مقصود کی آج میرِ کارواں پیدا ہوا
جس کا جد ہے صاحبِ شق القمر آج وہ معجز بیاں پیدا ہوا
مولدِ جعفرؑ کی تہنیت کا شور از زمیں تا آسماں پیدا ہوا
باغِ عالم کیوں نہ ہو رشکِ جناں نو بہارِ گلستاں پیدا ہوا

جعفرِ صادق کی مدحت کے لئے
تو حبیبِ خوش بیاں پیدا ہوا

قصیدہ

از سید تراب علی رضوی اعلی اللہ مقامہ

صادقِ آلِ عبا آج ہوا ہے پیدا دین کا راہنما آج ہوا ہے پیدا
روزِ محشر کا بھلا خوف ہو کیا شیعوں کو شافعِ روزِ جزا آج ہوا ہے پیدا
ہووے گی دینِ الٰہی کی اشاعت ہر سمت ناشرِ دینِ خدا آج ہوا ہے پیدا
مومنیں پائینگے ایمان کے دُرِ شہوار صاحبِ بزل و عطا آج ہوا ہے پیدا
کیوں نہ ہر سمت ہو ایماں کی محفل روشن صاحبِ نور و ضیا آج ہوا ہے پیدا
ہر طرف آج ہے اک شور مبارکبادی بندۂ خاصِ خدا آج ہوا ہے پیدا
نورِ وحدت کی چمک آج ہر اک طرف دہر میں نورِ خدا آج ہوا ہے پیدا
شاہِ دیں سرورِ کونین امامِ عالی مظہرِ ذاتِ خدا آج ہوا ہے پیدا
رحمتِ حق سے گلِ نرگس ہے ہر سمت بہار شجرِ لطفِ خدا آج ہوا ہے پیدا
ملتِ جعفریہ کیوں نہ جہاں میں ہووے صاحبِ علمِ خدا آج ہوا ہے پیدا
مہرِ خالق سے ہوا آج زمانہ روشن شہِ خورشید لقا آج ہوا ہے پیدا

شور ہے صلِ علیٰ صلِ علیٰ کا لطفی
وہ شہِ مجد و علا آج ہوا ہے پیدا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام

از جناب لطیف النساء بیگم صاحبہ لطیف

السلام اے نورِ حق اے حق کے مظہر السلام
آپ ہیں ہمنام وہم شانِ پیمبر السلام

اے امامِ دوجہاں اے سرورِ کون و مکاں
جانِ زہرا وارثِ شبیر و شبر السلام

اے محمد سرورِ عالی نسب والا حسب
اے امینِ کائناتِ ربِّ اکبر السلام

ہے تمہاری ذات سے سرسبز کشتِ دینِ حق
گلشنِ اسلام کے تم ہو گلِ تر السلام

ہے تمہارے ہی قدم سے آج دنیا کو قیام
تم ہی ہو وجہ ثباتِ ماہ و اختر السلام

اے محمد اے دل و جانِ علیؑ ابن الحسین
اے حسین ابن علیؑ کے ماہِ انور السلام

السلام اے سیدِ کونین سردارِ جناں
سرورِ مہرِ مبیں سردارِ کوثر السلام

عرض کرتی ہے لطیف اے روحِ عرفانِ خدا
ہیں تصدق مومنیں تیرے قدم پر السلام

قصیدہ

از حضرت محمد علی صاحب سرور اعلی اللہ مقامہ

ہو مبارک جعفر صاحبِ یقیں پیدا ہوا
یہ چھٹا آفاق میں سلطانِ دیں پیدا ہوا

آفتابِ ملتِ بیضا امامِ ذی شرف
سرورِ دیں صاحبِ تاج و نگیں پیدا ہوا

گوہرِ مقصود سے بھر دے گی اب دامن کو خلق
قلزمِ ایثار کا دُرِّ ثمیں پیدا ہوا

رحمتِ خلاقِ عالم اور بھی کچھ بڑھ گئی
جانِ جانِ رحمۃ للعالمیں پیدا ہوا

نیّرِ برجِ شرف ماہِ درخشانِ کرم
آسمانِ بزل کا مہرِ مبیں پیدا ہوا

رہنمائے امتِ جدِ ہادیِ دینِ مبیں
مصدرِ احکامِ ربِ العالمیں پیدا ہوا

ہو مبارک آپ کو اے حضرتِ باقرِ دیں
آج حضرت کا جگر بندِ حسیں پیدا ہوا

نام سے جس کے ہوا موسوم دینِ احمدی
وہ سر آرائے ملکِ شرعِ دیں پیدا ہوا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جانِ جاناں اک جنابِ مصطفےٰؐ　　شاہِ دیں مہرِ نبوت کا نگیں پیدا ہوا
ذرہ ہائے خاک روشن ہو کے اختر بن گئے　　چاند زہراؑ کا جو بالائے زمیں پیدا ہوا
پانچویں مہرِ امامت کا جگر بندِ حسینؑ　　زیبِ کرسی زینتِ عرشِ بریں پیدا ہوا

یا خدا تو بخش دے مسرور کے سارے گناہ
اس کا صدقہ آج جو سردارِ دیں پیدا ہوا

قصیدہ در مدح حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

از جناب حبیب علی صاحب حبیب

رونقِ باغِ ارم پیدا ہوا　　نائبِ خیر الامم پیدا ہوا
ساتواں نائب رسولِ پاک کا　　بن کے اک ابرِ کرم پیدا ہوا
جعفرِ صادقؑ کے گھر میں ہے خوشی　　کاظمِ گردوں حشم پیدا ہوا
جسکے در سے ہوگی دنیا فیضیاب　　آج وہ صاحب کرم پیدا ہوا
ہر طرف شورِ مبارکباد ہے　　ابنِ جعفر ذی حشم پیدا ہوا
ورثہ دارِ تاجدارِ ہل اتیٰ　　وارثِ ملکِ عجم پیدا ہوا
پاسبانِ عرش و کرسی و فلک　　مالکِ بیت الحرم پیدا ہوا

ولدِ کاظمؑ سے خوش ہیں مومنیں　　دشمنوں کے دل میں غم پیدا ہوا
مسندِ احمدؐ کی زینت ہوگا یہ　　آج وہ عالی ہمم پیدا ہوا

موسیٰ کاظمؑ کی الفت کا حبیبؔ
جوش دل میں دمبدم پیدا ہوا

قصیدہ

از جناب حسینی بیگم صاحبہ حسینی

جہاں میں موسیٰ کاظمؑ ہوئے پیدا مبارک ہو
پسر یہ چاند سا ہے صادقِ والا مبارک ہو
مبارک جانشیں جعفرؑ کو اور باقرؑ کو یہ پوتا
یہ نائب ساتواں یا احمدؐ والا مبارک ہو
علیؑ مسرور ہیں زہراؑ ہیں بیحد شاد جنت میں
جہاں میں ہادیٔ ہفتم ہوا پیدا مبارک ہو
پسر کی دیکھ کر صورت ہے ماں خوش باپ ہے مسرور
جہاں میں جشن ہے میلاد کا ہر جا مبارک ہو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

بچایا امتِ عاصی کی جس نے ڈوبتی کشتی
ہوا وہ خلق میں اب ناخدا پیدا مبارک ہو
حسبی امتِ عاصی کی بخشش اب نہیں مشکل
ہمارا ساتواں آقا ہوا پیدا مبارک ہو

قصیدہ

ازجنابِ لطیف النساء بیگم صاحبہ لطیف

لو آئے زمانہ میں موسیٰؑ مبارک — دیا حق نے جعفرؑ کو بیٹا مبارک
حمیدہ کی گودی ہری ہوگئی ہے — ہے آغوش میں ماہ پارہ مبارک
مبارک تمہیں صادقِ آلِ اطہر — بڑا ذی شرف ہے یہ بیٹا مبارک
خوشی میں ولادت کی کرلی ضیافت — مبارک ہو حضرت کو مولا مبارک
قدومِ مبارک کی ہے یہ تجلی — بنا بقعہ نور ابوا مبارک
ہے مسرور باقرؑ کا دل آج بے حد — ہوا ہے جو بے مثل پوتا مبارک
انہیں منطق الطیر اور علم غائب — خدا نے ازل سے ہے بخشا مبارک
ہوئے سینکڑوں معجزے ان سے ظاہر — یہ معجز نما ہم کو آقا مبارک

ہر اک بات دل کی ہے آنکھوں کے آگے — تھی اس علم پر دنگ دنیا مبارک
تھی ذاتِ مقدس معارف کا مخزن — علوم الٰہی کا دریا مبارک
کرو عرض بہنوں سے اپنی لطیف اب
یہ بے مثل نایاب مولا مبارک

قصیدہ در مدحِ حضرت امام رضا علیہ السلام

از جنابِ حبیب علی صاحب حبیب

نائب خیر البشر پیدا ہوا — فخر الیاس و خضر پیدا ہوا
ہو مبارک کاظمؑ گردوں نشیں — راحتِ جان و جگر پیدا ہوا
جانِ زہراؑ روحِ ختم المرسلین — مومنیں کا راہبر پیدا ہوا
گیارہویں تاریخ کو ذیقعد کی — بیکسوں کا چارہ گر پیدا ہوا
ہو مبارک یا حسین ابن علیؑ — لختِ دل نورِ نظر پیدا ہوا
صاحبِ صدق و صفا معجز بیاں — معدنِ علم و ہنر پیدا ہوا
گردشِ ایام کا اب ڈر نہیں — مالکِ شمس و قمر پیدا ہوا
صاحبِ محراب و منبر کا خلف — مالکِ ہر خشک و تر پیدا ہوا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

گلشن زہرا میں آئی ہے بہار — تازہ جنت کا ثمر پیدا ہوا
میں ہوں اب مست مئے حب علی — جام کوثر کا اثر پیدا ہوا
آج امام ثامن وضامن حبیب
حضرت کاظم کے گھر پیدا ہوا

قصیدہ

از جناب حسینی بیگم صاحبہ حسینی

ہادی ہشتم رضا مہ جبیں پیدا ہوا — نائب کاظم شہ دنیا و دیں پیدا ہوا
شور ہے صلوٰۃ کا غل ہے مبارکباد کا — آٹھواں حضرت علی کا جانشیں پیدا ہوا
کیا مبارک گیارہویں ذیقعد کی ہے مومنو — مصطفےٰ کا آٹھواں مسند نشیں پیدا ہوا
باپ اور ماں شاد ہیں چہرہ پسر کا دیکھ کر — حضرت کاظم کو کیا بیٹا حسیں پیدا ہوا
آفتاب موسیٰ کاظم سے روشن ہے جہاں — پڑھتے ہیں صلوٰۃ سب مہر مبیں پیدا ہوا
جشن ہے شاہ خراساں کی ولادت کا بپا — شاد ہیں سب مومنیں سلطان دیں پیدا ہوا
یہ امام ثامن و ضامن خلیفہ آٹھواں — خلق کا حاجت روا سب کا معیں پیدا ہوا
ہے جو فخر انبیا اور مالک ارض و سما — آج وہ ذیجاہ بالائے زمیں پیدا ہوا

امت عاصی کی بخشش کچھ نہیں دشوار اب
اے حسینی خیر خواہ مومنیں پیدا ہوا

قصیدہ

از جناب شفیع صاحب شفیع

ہو مبارک آج موسیٰ رضا پیدا ہوا — آٹھواں ہادی امام دوسرا پیدا ہوا
راحت جان علی مرتضیٰ روح بتول — قرۃ العین جناب مصطفےٰ پیدا ہوا
ہو مبارک شیعیان حیدر کرار کو — فضل حق سے آج اپنا پیشوا پیدا ہوا
حسن کے فیض نور سے عالم منور ہو گیا — آج وہ آفاق میں شمس الضحیٰ پیدا ہوا
ہر طرف ہے نور چھایا ظلمت شب کیا ہوئی — کیا کوئی عالم میں اب بدر الدجیٰ پیدا ہوا
اسکے باعث دین احمد نے ترقی پائی ہے — حافظ دین محمد مصطفےٰ پیدا ہوا
باعث ایجاد کل ہے ماسوا نفس رسول — حاکم مخلوق رب دوسرا پیدا ہوا
زیب عرش و کرسی و لوح و قلم شمس و قمر — آبیار گلشن ارض و سما پیدا ہوا
احمد و زہرا و حیدر آج فرحاں شاد ہیں — نسل جد و جہ خدا شان خدا پیدا ہوا
اے محبو آتش دوزخ کا تم کو خوف کیا — فضل حق سے شافع روز جزا پیدا ہوا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

اے شفیعؔ اب حل نہ ہوں کیوں مشکلیں تیری تمام
اب دو عالم کے لئے مشکلکشا پیدا ہوا

قصیدہ

از جناب فرد صاحب فردؔ

مژدہ باد اے دل کہ سلطانِ اُمم پیدا ہوا — ضامنِ تامن امام ذی حشم پیدا ہوا
جسکا مولد ہے مدینہ جس کا مولد ہے نجف — آج وہ ماہِ عرب مہرِ عجم پیدا ہوا
جود و بخشش سے کریگا ہر گدا کو بادشاہ — ذی کرم پیدا ہوا عالی ہمم پیدا ہوا
موجدِ رحم و نوازش بانیٔ لطف و عطا — قاطعِ بنیادِ بیداد و ستم پیدا ہوا
اب ہوا ظاہر وہ سلطانِ جہاں والانشاں — آج وہ اخترِ قدم گردوں حشم پیدا ہوا
مخزنِ جود و سخاو منبعِ فضل و نوال — معدنِ مہر و عنایات و کرم پیدا ہوا
ہے مرا مولا وہ شاہنشاہ جس کے واسطے — مہر کا دینار اور مہ کا درم پیدا ہوا
سب کے پہلے جسکے زائر جائینگے فردوس میں — وہ شفیعِ ذنب و عصیانِ اُمم پیدا ہوا
کعبۂ ایمان و عرفاں سیدِ دنیا و دیں — قبلۂ میقات و میزابِ حرم پیدا ہوا
ان کے اعدا کیلئے ظاہر ہوئی نارِ جحیم — ان کے شیعوں کیلئے باغِ ارم پیدا ہوا

آپ کی توصیف کی خاطر امام انس و جاں
فردِ شیریں لہجہ و معجز بیاں پیدا ہوا
گیارہویں تاریخ ہے ذیقعد کی کہتا ہے فردؔ
ضامن و تامن امامِ ذی حشم پیدا ہوا

قصیدہ در تہنیت ولادت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام

از جناب حبیب علی صاحب حبیبؔ

جانشینِ پنجتن پیدا ہوا — وارثِ علمِ حسن پیدا ہوا
دسویں کو ماہِ رجب کی مومنو — مصطفےٰ کا جان و تن پیدا ہوا
مذہبِ اسلام کی تبلیغ کو — نائبِ شاہِ زمن پیدا ہوا
کیوں نہ ہوں حور و ملک اس پر نثار — جانِ زہرا و حسن پیدا ہوا
دل رضا کا آج بیحد شاد ہے — ورثہ دارِ پنجتن پیدا ہوا
لب پہ آیا جب مرے نامِ نقی — دل میں الفت کا چمن پیدا ہوا
دیکھا دنیا میں تقی سا کب کوئی — جب سے دنیا کا چمن پیدا ہوا
زینتِ گنجینۂ ختمِ رسل — بے بہا درِ عدن پیدا ہوا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس میں ہے نورِ امامت کی ضیا　　آج وہ لعلِ یمن پیدا ہوا

نارِ دوزخ کا نہیں ہے ڈر جسے
دل میں عشقِ پنجتنؑ پیدا ہوا

قصیدہ

از جناب مولوی سید فیض حسین صاحب قبلہ اعلی اللہ مقامہ فرد

مژدہ باد اے دل کہ شاہ اتقیا پیدا ہوا　　نورِ حق جانِ نبی ابن الرضا پیدا ہوا
مقتدی جس کے ملک ہیں جن کے بستر　　وہ تقی و مقتدی و مقتدا پیدا ہوا
باعثِ فخرِ سلف اور موجبِ عزِ خلف　　رمزدانِ ابتدا و انتہا پیدا ہوا
جس نے بچپن میں دیے لاکھوں مسائل کے جواب　　وہ محیطِ علم و فضلِ انبیا پیدا ہوا
سنِ طفلی میں جسے رتبہ امامت کا ملا　　وہ امامِ اولیاء و اصفیا پیدا ہوا
با کرم گردوں حشم انجم حشم قدسی خدم　　ذی عطا اہلِ سخا صاحب عطا پیدا ہوا
قلبِ ختم المرسلیں جانِ امیر المومنیں　　قرۃ العینِ شہیدِ کربلا پیدا ہوا
کیا قمر کیا گلبدن کیا غنچہ لب کیا سیم تن　　کیا حسیں کیا نازنیں کیا دلربا پیدا ہوا
حافظِ دینِ نبیؐ وارثِ علمِ علیؑ　　حامیِ حق ہادیِ راہِ خدا پیدا ہوا

نو گلِ گلزارِ رفعت گوہرِ بحرِ شرف　　آفتابِ آسمانِ اعتلا پیدا ہوا

آج ہے دسویں رجب کی فرد کہتا ہے یہی
ہو مبارک راحتِ جانِ رضاؑ پیدا ہوا

قصیدہ

از جناب لطیف النساء بیگم صاحبہ لطیف

یا امامِ رضاؑ مبارک ہو　　آپ کو دلربا مبارک ہو
عرض ہے مادرِ گرامی سے　　دلربا مہ لقا مبارک ہو
یہ نوا شیعیانِ حیدرؑ کو　　ہادی و رہنما مبارک ہو
آ گئے ہیں جواد دنیا میں　　وارثِ ہل اتیٰ مبارک ہو
ملتے ہیں مومنین گلے باہم　　غل ہے صلوٰۃ کا مبارک ہو
ہیں تقی و جواد ان کے لقب　　ہیں یہ بحرِ سخا مبارک ہو
ہیں یہ نورِ نظر محمدؐ کے　　دلبرِ مرتضیٰ مبارک ہو
ابنِ شکلک تا ہوئے ظاہر　　آج صلِ علیٰ مبارک ہو
اپنی بہنوں سے ہے یہ عرضِ لطیف　　جشنِ میلاد کا مبارک ہو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قصیدہ

از جناب حسینی بیگم صاحبہ حسینی

جانشینِ رضاؑ ہوا پیدا . شاہِ ارض و سما ہوا پیدا
خوش ہیں ماں باپ آج دنیا میں چاند سا دلربا ہوا پیدا
آٹھواں جانشین حیدرؑ کا آج آفاق میں ہوا پیدا
ہوگیا نور سے جہاں روشن جب یہ نورِ خدا ہوا پیدا
جو ہدایت کرے گا امت کی وہ امامِ ہدیٰ ہوا پیدا
متقی شکر کے کریں سجدے سرورِ اتقیا ہوا پیدا
یہ خلیفہ نواں محمدؐ کا آج شکرِ خدا ہوا پیدا
نواں مسند نشین احمدؐ کا آج صلِ علیٰ ہوا پیدا

اے حسینی ہماری بخشش کا
یہ وسیلہ بڑا ہوا پیدا

قصیدہ

از جناب شفیع صاحب شفیع

ہو مبارک آج عالم میں نقی پیدا ہوئے نورِ حق نفسِ نبیؐ ابن تقیؑ پیدا ہوئے
روز جمعہ پانچویں ماہ رجب کی مومنو جانشینِ مصطفےٰ دسواں وصی پیدا ہوئے
نام نامی ہے علی اور لقب جس کا نقی فضلِ حق سے آج ہمنام علیؑ پیدا ہوئے
راحتِ روحِ نقیؑ آرام جانِ مصطفےٰ نورِ چشم مرتضیٰ نفسِ نبیؐ پیدا ہوئے
سجدۂ حق میں رہے صبح و مسا شاہِ انام ہوگئے مشہورِ عالم متقی پیدا ہوئے
فضل و برکت سے ترے اے مقتدائے دو جہاں دینِ حق ظاہر ہوا اور مقتدی پیدا ہوئے

مٹ گیا دل سے غمِ دنیا و دیں بالکل شفیع
حامی شاہ و گدا جب کہ نقی پیدا ہوئے

قصیدہ در تہنیت حضرت امام علی النقی علیہ السلام

از جناب حبیب علی صاحب حبیب

نائبِ حضرت علیؑ پیدا ہوا ہادیِ برحق نقی پیدا ہوا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جلوۂ نورِ نبیؐ پیدا ہوا — آج ہمنامِ علیؑ پیدا ہوا
شاد ہو دل کیوں نہ ہر مومن کا آج — رحمتِ حق متقی پیدا ہوا
جس کا نور کبریا سے — وہ دل و جانِ نبیؐ پیدا ہوا
جس کا تقویٰ شہرۂ آفاق ہے — وہ امام متقی پیدا ہوا
ہے مبارک دوسری ماہِ رجب — آج ہی ابنِ تقیؑ پیدا ہوا
شیرِ حق کا شیر ہے یہ لاکلام — ثانیٔ حضرتِ علیؑ پیدا ہوا
ذاتِ برحق آپ کی معصوم ہے — آپ میں علمِ نبیؐ پیدا ہوا
ہو گا روشن اور بھی نامِ نقیؑ — آفتابِ زندگی پیدا ہوا

خلقتِ آدم سے تا ایں دم حبیب
ہر نبیؑ کا اک وصی پیدا ہوا

مبارک باد

از حسینی بیگم صاحبہ حسینی

ہوئے پیدا النقی مبارک ہو — خلق میں ہے خوشی مبارک ہو
آج پیدا ہوا امامِ دہم — شاد ہیں امتی مبارک ہو

مشکلیں مومنوں کی حل کرنے — آ گئے ہیں تقیؑ مبارک ہو
ہو مبارک رضاؑ کو یہ پوتا — یہ وصی یا نقی مبارک ہو
یہ وسیلہ بڑا ہے امت کا — کہہ رہے ہیں نبیؐ مبارک ہو
ہو مبارک پسر یہ مادر کو — نواں نائبِ علیؑ مبارک ہو
دوسری ہے رجب کی جشنِ خوشی — کر رہے ہیں سبھی مبارک ہو
ہے قسم سے نقیؑ کے جگ روشن — خوش ہیں بے حد تقیؑ مبارک ہو
بخشوانے کو امتِ جد کے — ہوئے پیدا نقیؑ مبارک ہو

اے حسینی جہازِ امت کا
ناخدا ہے یہی مبارک ہو

قصیدہ

از جناب حسینی بیگم صاحبہ حسینی

بیٹا ہوا النقیؑ کو کیا چاند سا مبارک — ہر سو جہاں میں غل ہے صلوٰۃ کا مبارک
یہ آپ کو مبارک پوتا امام ضامنؑ — مسند نشین ہے سو اب یا مصطفےٰ مبارک
پائے گی فیض جس سے خلق دو جہاں میں — پیدا ہوا ہے سو وہ رہنما مبارک

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہو آپ کو مبارک پوتا نواں یہ زہراؑ　　ہو جاں نثار نواں یہ شبیر خدا مبارک
اعجاز انبیا کے سب ہیں جو شاہِ دیں میں　　پیدا ہوا وہ آقا معجز نما مبارک
بگڑی بنانے والا پیدا ہوا جہاں میں　　دسواں ہے سب کا آقا شکرِ خدا مبارک
میلاد کا نقیؑ کی ہے آج دن خوشی کا
سب جشن کر رہے ہیں میلاد کا مبارک

قصائد در تہنیت ولادت حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

از جناب شفیع صاحب شفیع

ہو مبارک احمدِ مرسل کی جاں پیدا ہوا　　گیارہواں ہادی امامِ دو جہاں پیدا ہوا
عسکری ہادی زکی مشہور ہیں القاب کئی　　نام نامی ہے حسن شاہِ زماں پیدا ہوا
ہے ربیع آخری مولود کی شب گیارہویں　　آج دنیا میں امامِ انس و جاں پیدا ہوا
محرمِ سرِّ خدا آگاہِ رمزِ کبریا　　عالمِ سرّ و علن رازِ نہاں پیدا ہوا
فضل و رحمِ حق تعالیٰ ہو گیا بندوں پہ آج　　رحمتِ خلّاقِ عالم کی زباں پیدا ہوا
حور و غلماں و ملک آپس میں کہتے ہیں یہی　　ہو مبارک آج محبوبِ جہاں پیدا ہوا
کیا تری تصویر صانع نے بنائی ہے عجیب　　دیکھتے ہی تجھ کو خالق کا گماں پیدا ہوا

کیوں نہ ہوں سیراب عالم کے تمامی تشنہ کام　　جس کی دریائے سخاوت ہے عیاں پیدا ہوا
خوف اب بادِ حوادث کا نہ کر یا مومنیں　　حاکمِ دنیا و دیں صاحبقراں پیدا ہوا
گل ہیں مہکے غنچے چٹکے نخل ہیں سب بارور　　زینتِ باغ و بہارِ بوستاں پیدا ہوا
اے شفیع اب ہو گئیں کافور ساری ظلمتیں
آ گئے راحت کے دن بابِ اماں پیدا ہوا

مبارک باد

از جناب لطیف النساء بیگم لطیف

ہوئی مبذول ہم پر رحمتِ داور مبارک ہو
ہوئے پیدا ہمارے گیارہویں رہبر مبارک ہو
پرستارانِ اہلبیتؑ خوش ہو ہو کے کہتے ہیں
عطا حق نے کیا ہے گیارہواں رہبر مبارک ہو
ہوئی ہے تیرھویں ظاہر کڑی سلکِ طہارت کی
یہی تو گیارہویں ہیں دین کے رہبر مبارک ہو

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مبارک ہو سمانہ بانوئے ذیجاہ کو بیٹا
علیؑ ذی شرف کو یہ مہ انور مبارک ہو

مبارک آپ کو ہو یا محمدؐ ذی حشم پوتا
ہے مثلِ جد علوم حق کا یہ باقر مبارک ہو

ہزاروں معجزے ظاہر ہوئے ہیں قید خانے میں
تصرف حق نے بخشا ان کو ہر شئے پر مبارک ہو

طلوعِ شمس سے لیکر زوالِ مہرِ تاباں تک
رہا کرتا تھا سجدے میں سرِ اطہر مبارک ہو

صدا بخشا عبور ان کو خدا نے علمِ غائب پر
وہی ہوتا تھا آجاتا تھا جو لب پر مبارک ہو

دعا مانگو لطیف اب اپنی بہنوں کیلئے حق سے
رہے فضلِ خدا مانگ اور گودی پر مبارک ہو

قصیدہ

از حسینی بیگم صاحبہ حسینی

جانشینِ نقیؑ ہوا پیدا — نور چشم نقیؑ ہوا پیدا
خوش ہیں زہرا و مرتضیٰ بیحد — آج دسواں وصی ہوا پیدا
رہنمائی ہماری کرنے کو — آج حق کا ولی ہوا پیدا
جس سے ہوئیں گے معجزے ظاہر — وہ امام جلی ہوا پیدا
خوش ہیں جنت میں احمدؐ ذیشان — گیارہواں یہ وصی ہوا پیدا
ہے درود اور تہنیت کا غل — حسن عسکریؑ ہوا پیدا

اے حسینی ہماری بخشش کو
آج ابن نقیؑ ہوا پیدا

قصیدہ

از حسینی بیگم صاحبہ حسینی

ہوئے عسکریؑ آج پیدا مبارک — بجا غل ہے صلِّ علیٰ کا مبارک

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نبیؐ کا ہوا گیارہواں آج نائب — ہے دلشاد خیرالوریٰ کا مبارک
مبارک ہو دسواں یہ نائب علیؑ کو — نقیؑ کو یہ بے مثل بیٹا مبارک
سب اعجاز کل انبیا کے ہیں جس میں — وہ معجز نما سب کو آقا مبارک
مبارک ہو یہ گیارہواں سب کو رہبر — محمد تقیؑ کو یہ پوتا مبارک

حسینی خوشی کا ہے دن شاد ہیں سب
ہے میلاد کا جشن ہر جا مبارک

قصائد در تہنیت ولادت حضرت صاحب الامر علیہ السلام

از حسینی بیگم صاحبہ حسینی

خوشی کا روز ہے خوش ہے خدا مبارک ہو
امام عصر تولد ہوا مبارک ہو

رہا امام یہ پوشیدہ بطن مادر میں
لگا کسی کو نہ مطلق پتہ مبارک ہو

جب آئی خلق میں پندرہویں ماہ شعباں کی
حمل امام کا ظاہر ہوا مبارک ہو

وہ کرب نرجس خاتون کا وہ وقت سحر
وہ عسکریؑ کا دعا مانگنا مبارک ہو

کبھو کبھی امام کی پڑھنے لگیں جو سورۂ قدر
شکم میں طفل بھی پڑھنے لگا مبارک ہو

مبارک آپ کو پوتا حکیمہ خاتون
پدر کو ماں کو پسر چاند سا مبارک ہو

نبیؐ کا بارہواں نائب ہوا تولد آج
ہے غل درود کا ہر جا مچا مبارک ہو

نواں یہ پوتا مبارک ہو فاطمہؑ زہرا
وصی یہ گیارہواں یا مرتضےٰؑ مبارک ہو

کرے گا کفر کے جھگڑے کو طے یہی صفدر
یہ وارث شہ خیبر کشا مبارک ہو

کرے گا مردوں کو زندہ جو مثل عیسیٰؑ کے
وہ خلق فخر مسیحا ہوا مبارک ہو

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جہاں اسی سے قائم یہی ہے شاہِ زماں
یہی ہے قائمؑ آلِ عبا مبارک ہو

قصیدہ در تہنیتِ ولادت حضرت عباس علیہ السلام

از جناب حسینی بیگم صاحبہ حسینی

عباس علیؑ سقائے حرم دنیا میں آنے والے ہیں
یہ ثانیٔ حیدرؑ اپنی وفا عالم میں دکھانے والے ہیں

فرزند جری ہے حیدرؑ کا پیارا ہے یہ بھائی شبرؑ کا
یہ فوجِ حسینؑ کا پرچم شبیرؑ سے پانے والے ہیں

یہ قوّتِ بازو سرورؑ کا ہے فاطمہ زہراؑ کا پیارا
بچوں پہ جنابِ زہراؑ کے قربان یہ ہونے والے ہیں

بہنوں کا ہے یہ عاشق بھائی شبیرؑ کا ہے یہ شیدائی
ہر طرح حمایت سرورؑ کی عباسؑ ہی کرنے والے ہیں

جو اِن کو پکارے آفت میں فوراً وہ مدد کو آتے ہیں
ہم کربؔ و بلا اب جاتے ہیں وہ ہم کو بلانے والے ہیں

جو کرب و بلا کو جاتے ہیں حضرتؑ ہی انہیں لیجاتے ہیں
عباسؑ حمایت زائر کی ہر طرح سے کرنے والے ہیں

جو جو ہیں تمنائیں دل کی بر آئیں حسینیؔ کی جلدی
اب آپ ہی خالق سے سب کے مقصد کو دلانے والے ہیں

قصیدہ

از جنابِ سید تراب علی صاحب رضوی لطفیؔ اعلی اللہ مقامہٗ

آج دنیا میں ہے خوشی کا محل — ہر طرف ہے مسرتوں کا عمل
آج پیدا ہوا زمانے میں — قائمؑ آلِ احمدِ مرسلؐ
جس کے فیضِ قدم سے قائم ہے — اس زمیں اور آسماں کا عمل
جو ائمہ میں آخری ہے امام — اور سارے جہان سے افضل
حکم کا جس کے منتظر محشر — آج ہو جائے جس کا نام ہے کل
جس کے فیضِ نفس کی وجہ سے — عطر افشاں نسیمِ صبحِ امل
جس کے طولِ حیاتِ اقدس سے — ملی شامِ ابد سے صبحِ ازل
سجدہ در کو جس کے شام و سحر — مہ و خورشید آئیں سر کے بل

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس کے حکم قضا شیم سے ہوئی — زندگی کی نگاہبان اجل
خاتمِ انبیاء کا ہے ہمنام — خاتم آلِ احمدِ مرسل
جس کے قبضہ میں ذوالفقارِ علیؑ — قاطعِ اہلِ کین و اہلِ دغل
بڑھ چلے ہیں حسینؑ کے دشمن — نیام سے ذوالفقار جلد نکل
میرے مولیٰ ظہور فرماؤ — ہے غلاموں کا دل بہت بیکل
آپ کا مدح خواں جو لطیفی ہے — اس کو دیجے یہ رتبۂ افضل
ہر جگہ ہو یہ غاشیہ بردار — دشمنوں کو بھگائے تیغ کا پھل
مومنین بے حساب بھیجیں درود — بہتر اس سے نہیں ہے کوئی عمل

لاکھوں سلام

ازجناب لطیف النساء بیگم صاحبہ لطیف

مقصدِ ربِ اکبر پہ لاکھوں سلام — حق کی روحِ مدبّر پہ لاکھوں سلام
نورِ چشمِ پیمبرؐ پہ لاکھوں سلام — راحتِ جانِ حیدرؑ پہ لاکھوں سلام
جاں نثارانِ امت کے باصد ادب — یادگارِ پیمبرؐ پہ لاکھوں سلام
کرتے ہیں ہر گھڑی شیعیانِ علیؑ — بارہویں حق کے مظہر پہ لاکھوں سلام

قائم آلِ طٰہٰ پہ لاکھوں درود — آخری دیں کے رہبر پہ لاکھوں سلام
ان کی صورت وہی اور سیرت وہی — ہم شبیہِ پیمبرؐ پہ لاکھوں سلام
نام بھی وہی کنیت ہے وہی — ابنِ محبوبِ داور پہ لاکھوں سلام
ان کے صدقہ میں کون و مکاں بن گیا — اصلِ تخلیق ظاہر پہ لاکھوں سلام
جس سے باقی رہی شرعِ دینِ مبیں — کشتیِ دیں کے لنگر پہ لاکھوں سلام
دونوں عالم کے مالک ہیں صلِ علیٰ — مہدیِ دینِ طاہر پہ لاکھوں سلام

یہ تمنا لطیفِ ثنا گر کی ہے
بھیجے امت پیمبرؐ پہ لاکھوں سلام

قصیدہ

ازجناب لطیف النساء بیگم صاحبہ لطیف

جو آنا ہے تو آ بھی جا آنے والے — یہ غیبت کا پردہ اٹھا آنے والے
زمانے کو بھر دے ہنسی اور خوشی سے — بس اب اک ذرا مسکرا آنے والے
تمنا میں تیری مرے جا رہے ہیں — ذرا اپنا جلوہ دکھا آنے والے
محبوں کی کشتی پڑی ہے بھنور میں — بچا آنے والے بچا آنے والے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کنیزوں کی کل مشکلیں کردے آساں ترا جد ہے مشکلکشا آنے والے
ولایت امامت طہارت کا تجھ پر بس اب خاتمہ ہو گیا آنے والے
تری قوم مردہ ہے اب بے حسی ہے لگا ایک ٹھوکر جِلا آنے والے
لطیف ہو ترے نقشِ پا کے تصدق
مرادِ دلی اب دلا آنے والے

قصیدہ

از جناب سید تراب علی رضوی لطفی علی اللہ مقامہ

آفتاب و سایہ ہیں دست و بغل دلبرانہ وار
سایۂ حق آفتابِ دیں ہوا ہے آشکار
قدرتِ حق آج اس جلوہ سے ظاہر ہو گئی
کب سے تھی اپنے جمالِ دید کو خود بیقرار
وصل کی خاطر کیا خود فصل کا قصہ تمام
چاک کرکے شوق کے ہاتھوں سے جیبِ انتظار

ہے ولادت نیمۂ شعبان کو اس مولود کی
جس کی پیشانی سے ہے اجلالِ قدرت آشکار
مہدیٔ ہادی سریر آرائے بزمِ کن فکاں
مخزنِ اسرارِ قدرت رازدارِ ہشت و چار
آسمانِ عدل کا اک ماہِ تابانِ کمال
روزگارِ فضل کا اک آفتابِ نور بار
شکل و صورت میں سراپا مثلِ تصویرِ حسن
سر بسر خُلقِ حَسن سیرت سے جس کے آشکار
آپ کے اجداد میں گنجینۂ مجد و علا
بحرِ علم و فضل بے پایاں کے دُرِّ شاہوار
مشرق و مغرب میں ہر جا ہو نگا ان کا عمل
آج تک دیکھا نہیں ایسا کوئی ذی اختیار
میرا مولا ایک کردے گا یہ ساری ملتیں
مذہبِ اسلام کا پرچم رہے گا پائیدار

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس کے سایہ میں پھلے پھولے گا دنیا کا نظام
اور مساواتِ عمل کا ہوگا دورِ پائیدار

پردۂ غیبت سے مولا جلد باہر آئیے
تا کجا آخر رہیں مومن رہینِ انتظار

ہے دعا لطفی کی لطفِ خاص سے مولا مرے
چاکروں میں آپ کے میرا بھی ہو جائے شمار

قصیدہ

از جناب سید تراب علی رضوی لطفی اعلی اللہ مقامہٗ

تجھ پہ اے عباسؑ حق پرور سلام بیکراں
چومتا ہے تیرے دروازے کی چوکھٹ آسماں

ہم سے یہ خدمت بحدِ شوق بھی ممکن نہیں
تیری مدحت کو کہاں سے لائیں حیدرؑ کی زباں

فاطمہ زہراؑ نے فرمایا تجھے اپنا پسر
دیکھ لی تھیں تجھ میں بھی حسنینؑ کی سی خوبیاں

جراءت وہمت میں تو ہے آپ ہی اپنی نظیر
ایسی جرأت ایسی ہمت پھر نظر آئی کہاں

عزم و استقلال کا پرچم اڑایا نہر پر
یہ وہ جرأت ہے نظیر اس کی نہیں ملتی یہاں

تیری قسمت پر ازل سے ہے وفاداری کی مہر
کلکِ قدرت نے یہ منصب لکھ دیا تھا بے گماں

تیری ہستی مسند آرائے شجاعت لاکلام
ایسی ہمت ایسی جراءت کس نے پائی اور کہاں

مد و جزر اٹھا ہے کتنا علقمہ کی نہر میں
بھر کے پانی مشک میں انگڑائی لی تو نے جہاں

تو گلستانِ بنی ہاشم کا ایسا پھول ہے
تھی جوانی جس کی گویا اک بہارِ جاوداں

تیری جرأت روزِ عاشورہ کنارِ نہر ہے
جراءتِ شاہِ ولایت کی ابھی تک ترجماں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چاندنی چٹکی در و دیوار روشن ہو گئے
روئے عباسؑ علیؑ کی روشنی پھیلی جہاں
دشمنِ رو یہ صفت ہوتے مقابل کیا ترے
شبیرؑ کا فرزند ہے اور خود بھی ہے شیرِ ژیاں
قہر کی نظروں سے دشمن لرزہ بر اندام ہے
شیر سے انسان نے آنکھیں ملائی ہیں کہاں
گر زیارت ہو ترے روضہ کی لطیفؔ کو نصیب
ہو گا اس کے مرتبہ ہم پلہ ہفت آسماں

مبارک

از جناب لطیف النساء بیگم صاحبہ لطیفؔ

ہوا فضل یزداں یہ حق کا مبارک — ہوئے آج عباسؑ پیدا مبارک
ہوا چاند طالع جو بیت الشرف میں — ہے یثرب میں سارا اجالا مبارک
ہوا خلق شبیرؑ کا آج عاشق — یہ اولادِ حیدرؑ کو شیدا مبارک
ہوا ہے جو جرار فرزند پیدا — بہت خوش ہے دلِ مرتضیٰؑ کا مبارک

مبارک ہو بی بی سکینہ کو عمّو — یہ کلثومؑ و زینبؑ کو بھیا مبارک
یہ گھر بھر کا بیچارگی میں سہارا — یہ اہلِ حرم کو ہو سقّہ مبارک
فدائی جو شبیرؑ کا آگیا ہے — بہت شاد ہے روحِ زہراؑ مبارک
یہ ماہِ بنی ہاشم ذی شرف ہیں — یہ ثانی ہے شیرِ خدا کا مبارک
لطیفؔ آج پشت و پناہِ محبّاں
مدد کو محبّوں کی آیا مبارک

قصیدہ

از حسینی بیگم صاحبہ حسینیؔ

ہوئے عباسؑ باوفا پیدا — ثانیٔ مرتضیٰؑ ہوا پیدا
روح خوش ہے جنابِ زہراؑ کی — ہوا عاشقِ حسینؑ کا پیدا
خوش ہیں امّ البنین کہ دنیا میں — چاند سا دلربا ہوا پیدا
یہ حسینی سپاہ کا افسر — آج شکرِ خدا ہوا پیدا
خلق میں لاڈلی سکینہ کا — آج عاشق چچا ہوا پیدا
یہ بھتیجا رسولؐ کا پیارا — آج صلِّ علیٰ ہوا پیدا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ن کرتے ہیں شادیں مومن ہوا بازوے مصطفٰے پیدا

اے حسینی مدد کو ہم سب کی
ابنِ مشکل کشا ہوا پیدا

قصیدہ

از حضرت میر محمد حسین صاحب قبلہ فاضل اعلی اللہ مقامہٗ

خدا کا ولی میرا مولا علیؑ ہے
نبیؐ کا وصی میرا مولا علیؑ ہے

ارماں برآئیں جب تو نہ کیوں دل کو ہو سرور
آنکھوں کا ہو قصور تو کیا حسن کا قصور
جلوے دکھا رہی ہے تجلّیٔ کوہِ نور
موسیٰؑ ہیں غش میں کہتا ہے جلّا کے کوہ طور
ارے یہ وہی میرا مولا علیؑ ہے

بے نقص جو ہوا اس سے فزوں اس سے کون ہے
کہتی ہے خود تلاش کہ مرغوب کون ہے

طالب خدا ہے جس کا وہ مطلوب کون ہے
محبوب کردگار کا محبوب کون ہے
علیؑ ہے علیؑ میرا مولا علیؑ ہے

اک آن میں فقیر کو سلطاں بنا دیا
اک آن میں وحوش کو انساں بنا دیا
ذرّے کو آفتابِ درخشاں بنا دیا
سائل کو وہ دیا کہ سلیماں بنا دیا
وہ دل کا غنی میرا مولا علیؑ ہے

کیا جانے نفس اے حال تو معراج کا سنو
سننے کی تاب اگر ہے تو آؤ ذرا سنو
حیراں نبیؐ ہیں عرش کا یہ ماجرا سنو
پردہ سے آ رہی ہے یہ کس کی صدا سنو
وہی ہے وہی میرا مولا علیؑ ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہاتھ اس کے ہیں پناہِ نبوت کے واسطے
ہیں اس کے پاؤں دوشِ رسالت کے واسطے
اس کی زباں نبیؐ کی کفالت کے واسطے
لہجہ ہے اس کا حق کی طلاقت کے واسطے
وہ کنزِ خفی میرا مولا علیؑ ہے

منکر نکیر کا نہیں ڈر مجھ کو زینہار
بالیں پہ میری قبر میں شبیر کردگار
اب ہے فقط سوالِ امامت کا انتظار
فاضل لیٹ کے قدموں سے چلا تو بار بار
یہی ہے یہی میرا مولا علیؑ ہے

قصیدہ ولہ

خدا کا پیارا نبیؐ کا دلبر علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے
جہاں کا ہادی جناں کا رہبر علیؑ علی ہے علیؑ علیؑ ہے

jabir.abbas@yahoo.com

اُسی کا سرمایہ ہے نبوت وہی ہے مفتاحِ علم و حکمت
مدینہ ختمی مآب ہیں در علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے
کسی کا باعث کسی کا مبدا کسی کا ماوا کسی کا ملجا
کسی کا مرجع کسی کا مصدر علیؑ علیؑ ہے علیؑ علی ہے
ہے خارج از فہم ذات اس کی وہ کنزِ مخفی کا کنزِ مخفی
کلیدِ گنجینۂ مقدر علیؑ علی ہے علیؑ علیؑ ہے
وہ راز بھی رازدار بھی ہے وہ جاں بھی جاں نثار بھی ہے
مدارِ امرِ حبیبِ داور علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے
وصی بھی دانا بھی ولی بھی وہ ظاہر و باطنِ نبیؐ بھی
رسولؐ کا تن رسولؐ کا سر علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے
ہے اس کی صورت نبیؐ کی سیرت وہ سر سے پاتک ہے وجہِ قدرت
کسی کا ثانی کسی کا مظہر علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے
بشر کا والی ملک کا آقا زمیں کا مالک فلک کا مولا
کفیلِ برزخ امیرِ محشر علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نشانِ حق ہے تو شانِ حق ہے زبانِ حق ہے
قدیر خو قدرتِ مجسّم علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

ہے دیں کا حارث رہِ معارف نبیؐ کا وارث خدا کا عارف
مُعلّمِ کل علیم و اعلم علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

اُمورِ توحید پر نظر ہے رسولؐ باری کا یہ جگر ہے
خدا کا عارف نبیؐ کا محرم علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

امام خوش خو نبیؐ کا بازو خدا کا پہلو خطیب یا ہو
محاط خالق محیطِ عالم علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

ہمارا آقا ہمارا سلطاں ہمارا مولا ہمارا ایماں
سکون و تسکینِ قلبِ پُر غم علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

شہ مجاہد طبیبِ ایماں نبیؐ کا شاہد حبیبِ یزداں
خدا کے رازِ خفی کا محرم علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

یہ کون آیا ہے آنے والا خدا کے گھر کا ہے یہ اُجالا
بنائے کعبہ ہے وجہِ محکم علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

بطور جس نے علیؑ کو دیکھا محمّد ہاشمی کو دیکھا
نبیؐ کا پردہ نبیؐ کا مظہر علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

یہ ذات ہے شانِ ربِّ عزت یہ نفس ہے خاتمِ نبوت
حقیقتِ وضعِ ربِّ داور علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

ہے برقِ تاباں غشِ ابنِ عمراں ہے طور سوزاں شجر ہے گویا
یہ ربِ کعبہ یہ ربِّ داور علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

لحد میں منکر نکیر آکر کریں گے کیا فاقتل اس کا کیا ڈر
یہاں تو شام و سحر زباں پر علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

قصیدہ ولہٗ

نبیؐ وصف تیرا خدا کیا کرے گا — کوئی آپ اپنی ثنا کیا کرے گا
تجھے چھوڑ کر کس کو مولا پکاروں — کرے گا جو تو دوسرا کیا کرے گا
پیمبرؐ کی مشکل میں کام آنے والے — کوئی بن کے دشمن مرا کیا کرے گا
علیؑ کے عدو سے کنارہ ہی بہتر — جو بد ہے کسی کا بھلا کیا کرے گا
خدائی کا مالک ولایت کا مولاؑ — کرم کوئی تیرے سوا کیا کرے گا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ترے در پہ آسن جمائے پڑا ہوں — کوئی مجھ سے بڑھ کر مزا کیا کرے گا
یہ حصّہ فقط ہے خدا و نبیؐ کا — کوئی شبیرِ حق کی تمنا کیا کرے گا
الٰہی کہیں جلد برپا ہو محشر — غلامِ علیؑ دیکھنا کیا کرے گا
بنِ عاص کی جنگ استغفر اللہ — علیؑ کا کوئی سامنا کیا کرے گا
جو لینا ہو لے دستِ معصوم سے لے — خطا کرنے والا عطا کیا کرے گا
نہیں ہاتھ میں تیرے دامن علیؑ کا — مقدّر کا ناداں گلہ کیا کرے گا
علیؑ سے تمرّد خدا سے توقع — ذرا ہم بھی دیکھیں خدا کیا کرے گا
نبوت ہے بیتاب صورت دکھا دے — اکیلا فقط مصطفٰے کیا کرے گا

جو خود مالکِ مرضیِ رب ہو فاضل
بندھا کر گلا پھر گلہ کیا کرے گا

قصیدہ در مدحِ حضرت علی علیہ السلام

از حضرت سرور اعلی اللہ مقامہٗ

عظیم و اعظم امامِ عالم علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے
وقارِ آدم شکوہِ خاتم علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

امیرِ امت نبیؐ کا دلبر نشانِ رحمت عزیزِ داور
غریب پرور کریم و اکرم علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے
وزیرِ احمد امیرِ برحق شہید سرمد امام مطلق
سمیعِ داور مدیرِ اعظم علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے
ضیائے بطحیٰ حبیبِ یحییٰ مسیحِ عیسیٰ کلیمِ موسیٰ
عزیزِ یوسف ظہیرِ آدم علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے
جمیل صورت جلیل قدرت رسولؐ شوکت الٰہ سیرت
خدا کا بندہ خدائے عالم علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے
نبیؐ مجبور کا دلاور امیرِ سرور کا سہارا
بلاکشوں کا رفیق و ہمدم علیؑ علیؑ ہے علیؑ علیؑ ہے

قصیدہ مولائے کائنات

سامنے نقشِ پا ہے علیؑ کا
اب مزا آئیے گا بندگی کا

اور کیا چاہیے مرنے والے
تھام لے بڑھ کے دامن علیؑ کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اے نصیری ہیں قربان تیرے
حق ادا کر دیا دوستی کا

کون مومن ہے اور کون کافر
دیکھ لو نام لے کر علیؑ کا

جان دیدیجئے عشقِ علیؑ میں
حق ادا کیجئے زندگی کا

مدح کرنے چلا ہے علیؑ کی
حوصلہ دیکھئے آدمی کا

اے سعید اب مجھے فکر کیا ہے
ہے علیؑ میرا میں ہوں علیؑ کا

قصیدہ مولائے کائنات

آ گیا لب پہ دم یا علیؑ
اک نگاہِ کرم یا علیؑ

چھوڑ کر تیرے در کو بھلا
پھر کہاں جائیں ہم یا علیؑ

مدح کرنے چلا ہوں تیری
رکھ لے میرا بھرم یا علیؑ

انبیا کے بنے سجدہ گاہ
تیرے نقشِ قدم یا علیؑ

جانشینِ پیمبرؐ ہے تو
تیرے حق کی قسم یا علیؑ

میرے لب پر ہو بس تیرا نام
اور نکل جائے دم یا علیؑ

مخدومہ کونینؑ

وہ جس کو کہتے ہیں قرآن فاطمہؑ زہراؑ
ہے تیری مدح کا دیوان فاطمہؑ زہراؑ

تیری زباں سے نکلتے ہی تیرے بچوں کا
لباس لایا ہے رضوان فاطمہؑ زہراؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قرارِ قلب محمدؐ سکونِ قلب علیؑ
حسنؑ حسینؑ کا ارمان فاطمہؑ زہراؑ

جو لوگ لے کے تبرے در پہ آگ آئے تھے
وہ لوگ بھی ہیں مسلمان فاطمہؑ زہراؑ

رسولِؐ حق کے نگہبان ہیں علیؑ لیکن
تو ہے علیؑ کی نگہبان فاطمہؑ زہراؑ

تیری کنیز نے دعوت جو کی پیمبرؐ کی
خدا نے کر دیا سامان فاطمہؑ زہراؑ

ہو لب پہ نام تیرا اور دم نکل جائے
سعید کا ہے یہ ارمان فاطمہؑ زہراؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas